روزنامہ
الفضل
ٹیلیفون نمبر 047-6213029 C.P.L 29-FD
Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org
ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
جمعہ 30 جون 2006ء جمادی الثانی 1427 ہجری 30 احسان 1385 ہش جلد 56-91 نمبر 143

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

قرآن کریم کا دنیا پر احسان

یہ قرآن نے ہی دنیا پر احسان کیا کہ طبعی حالتوں اور اخلاق فاضلہ میں فرق کرکے دکھلایا۔ اور جب طبعی حالتوں سے نکال کر اخلاق فاضلہ کے محل عالی تک پہنچایا تو فقط اسی پر کفایت نہ کی۔ بلکہ اور مرحلہ جو باقی تھا یعنی روحانی حالتوں کا مقام اس تک پہنچنے کے لئے پاک معرفت کے دروازے کھول دیئے اور نہ صرف کھول دیئے بلکہ لاکھوں انسانوں کو اس تک پہنچا بھی دیا۔ پس اس طرح پر تینوں قسم کی تعلیم جس کا میں پہلے ذکر کر چکا ہوں کمال خوبی سے بیان فرمائی۔ پس چونکہ وہ تمام تعلیموں کا جن پر دینی تربیت کی ضرورتوں کا مدار ہے کامل طور پر جامع ہے۔ اس لئے یہ دعویٰ اس نے کیا کہ میں نے دائرہ دینی تعلیم کو کمال تک پہنچایا۔ جیسا کہ وہ فرماتا ہے:۔ ....

یعنی آج میں نے دین تمہارا کامل کیا۔ اور اپنی نعمت کو تم پر پورا کر دیا اور میں تمہارا دین اسلام ٹھہرا کر خوش ہوا۔ یعنی دین کا انتہائی مرتبہ وہ امر ہے جو اسلام کے مفہوم میں پایا جاتا ہے یعنی یہ کہ محض خدا کے لئے ہو جانا اور اپنی نجات اپنے وجود کی قربانی سے چاہنا اور طریق سے اور اس نیت اور اس ارادہ کو عملی طور پر دکھلا دینا۔ یہ وہ نقطہ ہے جس پر تمام کمالات ختم ہوتے ہیں۔ پس جس خدا کو حکیموں نے شناخت نہ کیا قرآن نے اس سچے خدا کا پتہ بتایا قرآن نے خدا کی معرفت عطا کرنے کے لئے دو طریق رکھے ہیں۔ اول وہ طریق جس کی رو سے انسانی عقل عقلی دلائل پیدا کرنے میں بہت قوی اور روشن ہو جاتی ہے اور غلطی کرنے سے بچ جاتی ہے اور دوسرا روحانی طریق ہے جس کو ہم تیسرے سوال کے جواب میں عنقریب انشاءاللہ تعالیٰ بیان کریں گے۔

(اسلامی اصول کی فلاسفی۔ روحانی خزائن جلد 10 ص 368)

صحیح تلاوت کرو

حضرت عبیدہؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہؐ نے فرمایا:۔

اے قرآن کے ماننے والو! رات اور دن کے اوقات میں قرآن کریم کی ٹھیک ٹھیک تلاوت کیا کرو۔ اس کے پڑھنے پڑھانے کو رواج دو اس کے الفاظ صحیح طریق پر پڑھو۔ اس کی وجہ سے کسی دنیاوی فائدے کی خواہش نہ کرنا بلکہ خدا کی خوشنودی کیلئے پڑھو۔

(الفردوس ویلمی جلد5 صفحہ 298 دارالکتب العلمیہ بیروت 1986ء۔ طبع اول)

خدا کی راہ میں زندگی وقف کرو

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:۔

”زبانی اقرار کے ساتھ عملی تصدیق لازمی ہے اس لئے ضروری ہے کہ خدا کی راہ میں اپنی زندگی وقف کرو اور یہی وہ غرض ہے جس کیلئے مجھے بھیجا گیا ہے

(ملفوظات جلد2 صفحہ 138)

(مرسلہ نظارت اصلاح وارشاد مرکزیہ)

اگر تم جنت کے طلبگار رہو

حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں:۔

”فرمایا کہ تم سب اپنی اپنی جائیدادوں کا کم سے کم دسواں حصہ دو جو یتامیٰ اور مساکین پر خرچ کیا جائے گا اور اشاعت (دین حق) کا کام اس سے لیا جائے گا۔ اس وصیت کے قانون کے مطابق ہر وصیت کرنے والا احمدی اپنی جائیداد کا 1/10 سے 1/3 حصہ اپنی مرضی سے اپنے اخروی فائدہ کو مدنظر رکھتے ہوئے (دین حق) اور بنی نوع انسان کے فائدہ کے لئے دیتا ہے

خداتعالیٰ تمہارے ایمانوں کی آزمائش کرنا چاہتا ہے۔ اگر تم سچے مومن ہو، اگر تم جنت کے طلبگار ہو، اگر تم خداتعالیٰ کی رضا اور اس کی خوشنودی حاصل کرنا چاہتے ہو تو اپنی جائیدادوں کا 1/10 سے 1/3 حصہ (دین حق) اور مصالح (-) کی اشاعت کے لئے دے دو“۔

(نظام نو۔ انوار العلوم جلد 16 ص 591)

(مرسلہ: سیکرٹری مجلس کارپرداز)

ضرورت کمپیوٹر سافٹ ویئر انجینئر

صدر انجمن احمدیہ پاکستان کے کمپیوٹر سیکشن میں مندرجہ ذیل کوائف کے حامل کمپیوٹر سافٹ ویئر انجینئر کی ضرورت ہے۔

1۔ منظور شدہ ادارہ سے BS/MS کمپیوٹر سائنس / سافٹ ویئر انجینئرنگ

2۔ کمپیوٹر گرافکس Animation کا شوق / تجربہ

3۔ وقف زندگی یا خدمت دین کی خواہش۔

براہ مہربانی اپنی درخواست متعلقہ کوائف اور سرٹیفیکیٹس کی نقول کے ساتھ مندرجہ ذیل پتہ پر بھجوائیں

(کمپیوٹر سیکشن صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ
فون نمبر :047-6214530)

محترم مولانا دوست محمد صاحب شاہد مورخ احمدیت

عالم روحانی کے لعل وجواہر (نمبر 390)

اللہ تعالیٰ کے نام سے وابستگی

قومی عظمت کا نشان

سیدنا حضرت مصلح موعود کا ایک روح پرور ارشاد:۔

"درحقیقت فرد کے ساتھ کسی چیز کی وابستگی قومی لحاظ سے کوئی بڑا کمال نہیں۔قومی لحاظ سے بڑائی تبھی ہوتی ہے جب قوم سے اللہ تعالیٰ کا نام وابستہ ہوجائے اسی لئے مجھے ہمیشہ یہ تڑپ رہتی ہے کہ اللہ تعالیٰ کی محبت تمہارے دلوں میں پیدا ہوجائے اور اس سے سچا اور مخلصانہ تعلق تم کو حاصل ہو اور میں اس غرض کے لئے ہمیشہ کئی قسم کی کوششیں کرتا رہا ہوں **میں نے ہزاروں رستے اور ہزاروں ذرائع تمہارے سامنے رکھے اور خدا تعالیٰ کے فضل سے ان ذرائع پر عمل کر کے سینکڑوں اور ہزاروں مخلص بھی پیدا ہوئے۔**"

(الفضل جلسہ سالانہ نمبر 1960ء صفحہ 11)

مطالعہ کتب مسیح موعود کا

نظام ترتیب

اواخر 1920ء کا واقعہ ہے کہ ایک مخلص احمدی نے حضرت مصلح موعود کی خدمت اقدس میں بذریعہ مکتوب استفسار کیا کہ حضرت مسیح موعود کی کتابیں کس ترتیب سے پڑھنی چاہیئے۔

اس کے جواب میں حضرت مصلح موعود نے فرمایا

(1)سب سے پہلے ازالہ اوہام کی ضرورت ہے۔
(2) پھر براہین احمدیہ حصہ پنجم۔(3) تحفہ گولڑویہ۔
(4) الوصیت۔ (5) تقویۃ الایمان (کشتی نوح)
(6)حقیقۃ الوحی۔

ان کو اچھی طرح سمجھ لینے کے بعد دوسرا سلسلہ (1) براہین احمدیہ پہلے چار حصے۔ (2) سرمہ چشم آریہ۔ (3) آئینہ کمالات اسلام۔(4) اسلامی اصول کی فلاسفی اور چشمۂ معرفت۔

اور وقت ملے تو باقی جو حضرت مسیح موعود کی دوسری کتابیں ہیں وہ بھی پڑھیں براہین احمدیہ حصہ پنجم اور حقیقۃ الوحی اس کے ساتھ ملحوظ رہے۔اگر خود تحقیق کی فرصت نہ ہو۔تو حقیقۃ النبوۃ کا مطالعہ کیا جاوے مگر یہ یاد رکھنا چاہئے کہ حضرت اقدس کی صرف کتب کا مطالعہ کافی نہیں۔اس سے محض علمی رنگ کامل ہوتا ہے۔ایک اور چیز ہے۔جس کے بغیر حضرت اقدس کی بعثت سے انسان پورا فائدہ نہیں اٹھاسکتا۔اور وہ ان ڈائریوں کا مطالعہ ہے۔جو وقتاً فوقتاً اخباروں میں چھپتی رہی ہیں ان کا علمی حصہ ایسا یقینی نہیں۔جیسے حضرت اقدس کی کتب ہیں۔کیونکہ ڈائری نویس بعض وقت الفاظ پوری طرح یاد نہیں رکھ سکتا لیکن ان سے دو باتوں کا پتہ لگتا ہے۔ایک یہ کہ حضرت اقدس اپنی بعثت کا مطلب کیا سمجھے تھے اور اسے پورا کرنے کے لئے کس رنگ میں کوشش کرتے رہے۔دوسرے یہ کہ جن لوگوں کے سامنے حضور کا دعوے پیش ہوا۔اور اسے انہوں نے قبول کیا۔اور سالہا سال تک آپ کے ساتھ رہے یا کثرت سے آپ کی ملاقات کرتے رہے۔ انہوں نے حضور کے کلام سے کیا سمجھا اور آپ کے ساتھ کس رنگ میں معاملہ کرتے تھے۔**ان دونوں باتوں کے جاننے کے بغیر انسان احمدیت کے مغز کو نہیں پاسکتا**"۔

(الفضل 9 دسمبر 1920ء ص 9,8)

حضرت خلیفۃ المسیح الاول

کی متضرعانہ دعائیں

حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ کی رقم فرمودہ ایک نایاب روایت:۔

"ایک اور بات بھی یاد آئی جو شاید کسی کسی کے ہی علم میں ہوگی۔حضرت مسیح موعود کے وصال کے بعد حضرت خلیفۃ المسیح الاول نے حضرت اماں جان سے فرمایا تھا کہ مجھے دو تین گھنٹہ کے لئے حجرہ حضرت مسیح موعود (حجرہ اس کمرے کو کہتے ہیں جس میں اکثر آخری سالوں میں دن میں حضرت مسیح موعود کا قیام رہا وہیں آپ رہتے اور اپنے کام تحریر وغیرہ میں مصروف رہتے) میں تنہا بیٹھ کر دعا کرنے کی اجازت دی جائے۔ آپ جہاں تک مجھے یاد ہے مابین ظہر وعصر حجرہ میں آکر دروازہ بند کر لیتے اور دعاؤں میں مشغول رہتے۔شاید کچھ دن تو متواتر آتے رہے پھر جمعہ کا دن مقرر رہا۔ کافی عرصہ یہ سلسلہ جاری رہا تھا۔ یہ بھی آپ کی حضرت مسیح موعود سے بے مثال محبت کا نشان ہے میں سوچتی ہوں کس شدت کے جذبہ عشق سے اس کمرے میں آپ تڑپ کر رو رو کر دعائیں کرتے ہوں گے **اور اپنے محبوب کی بوئے خوش ہر گوشے سے نکلتی محسوس کرتے ہوں گے۔ ہر نقش قدم کو ڈھونڈ کر آنکھوں سے لگانے کے لئے دل بے قرار ہوتا ہوگا۔ ہمارے پیارے .... تجھ پر ہزاروں سلام تو واقعی عاشق صادق تھا۔** ع

چہ خوش بودے اگر ہر یک زامت نوردیں بودے"

(الفضل 29 جنوری 1964ء صفحہ 3)

اطلاعات واعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

ولادت

۞ مکرم صدیق احمد منور صاحب مربی سلسلہ تحریر کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل سے خاکسار کے بیٹے مکرم انجینئر محمد احمد منور صاحب و مکرمہ مدیحہ طاہر منور صاحبہ کو کینیڈا میں مورخہ 9 جون 2006ء کو پہلی بیٹی سے نوازا ہے۔حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے اس کا نام ازراہ شفقت اریبہ منور عطا فرمایا ہے۔نومولودہ وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے اور حضرت میاں مہر الدین صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کی نسل سے اور مکرم محمد ابراہیم طاہر صاحب سابقہ ڈپٹی ڈائریکٹر ایگریکلچر بینک اسلام آباد کی نواسی ہے۔دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ بچی کو نیک صالحہ اور قرۃ العین کا بنائے۔آمین

☆ ☆ ☆

۞ مکرم سلطان احمد عامر صاحب مربی سلسلہ تحریر کرتے ہیں کہ میرے چھوٹے بھائی مکرم سلطان بشیر طاہر صاحب کارکن وکالت دیوان شعبہ مربیان کو اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل سے مورخہ 26 جون 2006ء کو پہلا بیٹا عطا فرمایا ہے۔نومولود کا نام حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ازراہ شفقت سلمان احمد بشیر عطا فرمایا ہے۔ بچہ وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے۔بچہ مکرم صوفی سلطان محمود صاحب آف عنایت پور بھٹیاں ضلع جھنگ کا پوتا اور مکرم شریف احمد صاحب ریلو کے ضلع سیالکوٹ کا نواسہ ہے۔احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ اس بچہ کو نیک صالح خادم دین اور والدین کیلئے قرۃ العین بنائے۔آمین

۞ مکرم ڈاکٹر منیر احمد ملک صاحب قلعہ کالروالا سیالکوٹ تحریر کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل واحسان سے مورخہ 10 جون 2006ء کو خاکسار کی بیٹی مکرمہ منصورہ بلال صاحبہ اہلیہ مکرم احمد بلال صاحب راولپنڈی کو پہلے بیٹے سے نوازا ہے۔حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت بچے کا نام محمد طلال احمد عطا فرمایا ہے بچہ خدا کے فضل سے وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے۔نومولود مکرم پروفیسر نعمت اللہ گورایہ صاحب راولپنڈی کا پوتا اور مکرم ڈاکٹر رحمت اللہ ملک مرحوم قلعہ کالروالا سیالکوٹ کی نسل سے ہے۔احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ بچے کو صحت وتندرستی والی لمبی زندگی عطا کرے اور نیک صالح خادم دین اور والدین کیلئے قرۃ العین بنائے۔آمین

دیدار حقیقی کا روحانی تصور

ایک صاحب نے 1920ء میں حضرت خلیفۃ المسیح الثانی سے عرض کیا کہ کوئی طریقہ ایسا ہو کہ بندہ ہمیشہ ہی بزرگوں کے دیدار سے مشرف ہوتا رہے فرمایا:

"دیدار حقیقی کے تو یہ معنی ہیں۔کہ ان کی روح سے ملاقات ہو۔یہ خیال کرنا کہ نبی روزانہ لوگوں سے ملنے آجایا کریں یا ان کو ان کے پاس پہنچایا جایا کرے۔یہ خیال عقل ودانش سے بعید ہے۔یہ تو اللہ تعالیٰ کا ایک فعل ہوتا ہے۔اس کے ماتحت وہ کبھی اپنے بندوں کو زیارت کرا دیتا ہے۔یہ اصل رویت ہے۔ جسے یہ رویت نصیب ہو جائے صوفیاء کے نزدیک وہ (رفقاء) میں شامل ہو جاتا ہے۔اور ایک رویت ایسی ہوتی ہے۔کہ جس بات کا انسان خیال کرتا ہے۔اس کا ایک واہمہ سامنے آجاتا ہے۔ایسی رویت تو بعض کو روزانہ بھی ہوتی رہتی ہے۔مگر اس کا کچھ فائدہ نہیں۔ **انسان کو چاہئے کہ بجائے اس رویت کے روحانی رویت کا طالب ہو۔ان کے اسوۂ حسنہ کی اتباع کرے تاکہ فائدہ بھی حاصل ہو**"۔

(الفضل 23 دسمبر 1920ء صفحہ 7)

فوری ضرورت

۞ جماعت احمدیہ راولپنڈی کے گیسٹ ہاؤسز اور جماعتی سنٹرز کیلئے فوری طور پر موزوں خادموں کی ضرورت ہے۔صحت مند، مخلص، خدمت دین کا جذبہ رکھنے والے احباب اپنی درخواست امیر جماعت یا صدر صاحب کی تصدیق کے ساتھ جلد ارسال کریں۔ تعلیم مڈل /میٹرک اور عمر چالیس سال سے زائد کو ترجیح دی جائے گی۔معقول تنخواہ کے علاوہ سنگل رہائش بجلی، گیس پانی کی وغیرہ کی سہولت ہوگی۔

(مبارک احمد نائب امیر جماعت احمدیہ راولپنڈی)

ضرورت انسپکٹران

۞ ادارہ الفضل کو مخلص اور محنتی کارکنان کی ضرورت ہے جو بطور انسپکٹر الفضل مختلف جماعتوں کا دورہ کر کے وصولی چندہ وتوسیع الفضل کے کام کرسکیں۔ جماعتی نظام سے متعارف ہوں اور دینی علم رکھتے ہوں۔عمر 25 تا 40 سال اور تعلیمی قابلیت کم ازکم ایف۔اے ہو امیدواران مورخہ 4 جولائی 2006ء تک درخواستیں بمعہ تصدیق امیر صاحب ضلع جمع کروادیں۔

(مینیجر روزنامہ الفضل)

تحریک وصیت عطیہ چشم میں حصہ لے کر ثواب دارین حاصل کریں

پبلشر آغا سیف اللہ، پرنٹر سلطان احمد ڈوگر مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/4 روپے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ کا دورہ یورپ

5 آخری قسط

ممبران پارلیمنٹ سے ملاقات، جرمنی اور ہالینڈ کی مجالس عاملہ کو ہدایات اور جلسہ ہالینڈ سے خطاب

رپورٹ: محترم محمود احمد انیس صاحب

14 جون 2006ء

صبح چار بجکر پندرہ منٹ پر حضور انور نے بیت السبوح میں تشریف لا کر نماز فجر کی امامت کروائی۔ گیارہ بجے ملاقاتوں کا سلسلہ شروع ہوا۔ اس دوران 47 فیملیز کے 174 افراد نے فیملیز کے ساتھ جبکہ 8 افراد نے انفرادی طور پر حضور انور سے شرف ملاقات حاصل کیا۔

ممبران پارلیمنٹ سے ملاقات

بارہ بجکر پچاس منٹ پر جرمنی کے دو ممبران پارلیمنٹ Dr. Sasha rabi اور Mr.Grager Aman نے حضور انور کے دفتر میں حضور انور سے ملاقات کی۔ ان کے ساتھ مکرم امیر صاحب جرمنی اور مکرم ظفر احمد اعوان صاحب سابق سیکرٹری امور خارجہ جرمنی بھی تھے۔ حضور انور نے انہیں بتایا کہ ہم تو ہر جگہ محبت اور امن کی تعلیم کا پرچار کرتے ہیں۔ ان میں سے ایک کہنے لگے کہ یہ تو بہت اچھی تعلیم ہے۔ فرمایا اسی لئے تو ہم ساری دنیا کو یہ پیغام پہنچانے کے لئے کوشاں ہیں۔ حضور انور نے انہیں فرمایا کہ موجودہ حالات دنیا کو تیسری عالمی جنگ کی طرف دھکیل رہے ہیں۔ اس لئے آپ جیسے ممالک کے لوگوں کو بڑی ذمہ داری کا مظاہرہ کرنا ہوگا تا کہ جنگ سے بچا جا سکے۔ حضور انور اور مہمانان کے درمیان باہمی دلچسپی کے مختلف امور پر بھی بات ہوئی۔ یہ ملاقات چالیس منٹ تک جاری رہی۔

اس کے بعد بقیہ ملاقاتیں ہوئیں۔ دو بجکر دس منٹ پر حضور انور نے بیت السبوح میں نماز ظہر و عصر جمع کر کے پڑھائیں۔ پھر حضور انور رہائش گاہ میں تشریف لے گئے۔

نیشنل عاملہ انصار اللہ کو ہدایات

پانچ بجکر تیس منٹ پر بیت السبوح کے ایک ہال میں مجلس انصار اللہ جرمنی کی نیشنل عاملہ کی حضور انور کے ساتھ میٹنگ شروع ہوئی۔ سب سے پہلے حضور انور نے دعا کروائی۔ پھر باری باری سب سے ان کا ذاتی اور شعبہ وار تعارف پوچھا۔ اس تعارف کے دوران حضور انور بعض شعبہ جات کا نسبتاً تفصیلی جائزہ لے کر انہیں ان کے مناسب حال ہدایات سے نوازتے رہے۔ حضور انور نے نائب صدر صف دوم سے پوچھا کہ آپ کے کتنے انصار ہیں اور کیا ان کی ورزش کا بھی کوئی پروگرام ہوتا ہے؟ حضور انور کو بتایا گیا کہ انصار کے پاس سائیکلیں ہیں یہ سب سائیکل چلاتے ہیں اس کے علاوہ سیر اور بعض دیگر ورزشیں بھی کرتے ہیں۔

پھر حضور انور نے تجنید، تحریک جدید اور صحت جسمانی کے شعبوں کا جائزہ لیا اور فرمایا کہ انصار کی مناسب حال کھیلیں ہونی چاہئیں۔ مثلاً رسہ کشی، سیر، کلائی پکڑنا وغیرہ۔ شعبہ تعلیم کے جائزہ کے دوران حضور انور نے قائد صاحب تعلیم سے فرمایا کہ آپ کون کون سی کتابیں پڑھا رہے ہیں اور کیا ان کا امتحان بھی لیتے ہیں؟ انہوں نے امتحان میں شامل ہونے والوں کی تعداد بتائی تو حضور انور نے فرمایا کہ یہ تو تجنید کا 1/3 بنتا ہے جو بہت کم ہے۔ فرمایا کہ ایک سال میں کم از کم ایک کتاب تو ضرور ختم ہونی چاہئے۔ فرمایا حضرت مسیح موعود کی چھوٹی کتابیں شروع کر لیں اور ایک ایک کر کے پڑھا دیں۔ مکرم قائد صاحب ایثار سے فرمایا کہ ایثار کا مطلب ہی خدمت خلق ہے۔ آپ لوگوں کو بوڑھوں کے ہوسٹلوں میں جانا چاہئے۔ اپنی عمر کے لوگوں سے تعلقات بڑھائیں۔

حضور انور نے آڈیٹر صاحب سے فرمایا کہ آپ کیسے آڈٹ کرتے ہیں؟ انہوں نے بتایا کہ پہلی سہ ماہی کا تو ہو چکا ہے مزید بیرون ملک سفر کی وجہ سے نہیں ہو سکا۔ فرمایا کہ ہر ماہ ہونا چاہئے۔ مکرم قائد صاحب مال سے شعبہ مال کے کل بجٹ، اب تک کی وصولی، فی کس چندوں کی شرح کی بابت دریافت فرمایا۔ چندہ اجتماع کے متعلق فرمایا کہ اس کے لئے آمدنی کی پرسنٹیج پر چندہ نہیں ہے بلکہ اس کے لئے فی کس رقم مقرر کرنی چاہئے۔ حضور انور کو بتایا گیا کہ پہلے 40 مارک لئے جاتے تھے اب یورو کا جب سے نظام چلا ہے اس وقت سے 14 یورو فی کس وصول کیا جاتا ہے۔ اس پر حضور انور نے فرمایا کہ 14 یورو تو 40 مارک کے مقابل پر کم بنتے ہیں۔ یہ تو کم از کم 25 یورو کے برابر بنتے ہیں۔ اتنا تو کم از کم چندہ رکھنا چاہئے تھا۔ آپ تو ترقی معکوس کر رہے ہیں جو آپ کو نہیں کرنی چاہئے۔

حضور انور نے شعبہ تربیت اور تعلیم القرآن کے جائزہ کے دوران دریافت فرمایا کہ پہلے بیت الذکر اور نماز سنٹرز کی تعداد معلوم کریں۔ پھر یہ دیکھیں کہ کتنی مجالس میں نماز با جماعت کا انتظام ہے۔ اور ہر جگہ کم از کم دو نمازیں تو با جماعت ہونی چاہئیں۔ حضور انور کی خدمت میں عرض کیا گیا کہ مارچ میں ہم نے ہفتہ تربیت منایا تھا اور اپریل کی رپورٹس سے پتہ چلا ہے کہ نمازیں ادا کرنے والوں اور تلاوت کرنے والوں کی تعداد میں اضافہ ہوا ہے۔ فرمایا کہ اب پھر رپورٹ منگوائیں اور دیکھیں کہ کیا یہ تبدیلی صرف ہفتہ تربیت کے دوران تھی یا بعد میں بھی جاری ہے۔ انصار کو بچوں کی تربیت کی طرف توجہ دلاتے ہوئے حضور انور نے فرمایا کہ صف دوم کے انصار کی بڑی تعداد کے بچے چھوٹے ہیں۔ بچوں کی اچھی تربیت کریں تا کہ وہ اچھے کردار والے بن سکیں۔ مکرم امیر صاحب کی درخواست پر ایک بار پھر حضور انور نے اگلی نسل کو نظام جماعت سے منسلک کرنے کے لئے انصار کو نصیحت فرمائی کہ بچوں کی تربیت پر خاص توجہ دیں۔

تعلیم القرآن کے جائزہ کے دوران حضور انور کو بتایا گیا کہ اساتذہ تیار کرنے کی کلاس ہوئی تھی اور بارہ اساتذہ تیار ہوئے ہیں۔ فرمایا کیا وہ سب پڑھا رہے ہیں؟ اگر نہیں تو اب ان سے کام لیں۔ کوئی نتیجہ سامنے آنا چاہئے۔ نومبائعین کے شعبہ کو ہدایات دیتے ہوئے حضور انور نے فرمایا انہیں ذیلی تنظیموں سے منسلک کرنے کے ساتھ ساتھ Main Stream میں بھی شامل کریں اور جماعت کے نظام میں Absorb کریں۔

حضور انور نے شعبہ دعوت الی اللہ کو بھی اپنی قیمتی نصائح سے نوازا۔ فرمایا شہروں میں بھی دعوت الی اللہ جاری رکھیں لیکن شہروں کی بجائے دیہاتوں کا رخ کریں۔ دیہات کہیں کے بھی ہوں وہاں کا ماحول سادہ ہوتا ہے۔ جن سے ایک دفعہ رابطہ ہو ان رابطوں کو ہفتے دو ہفتے بعد دہرایا کریں۔ مسلسل اور جاری رابطہ ہونا چاہئے۔ فرمایا: دیہات کا ماحول چھوٹا ہوتا ہے۔ آپ کسی کو ملنے جائیں تو اور لوگوں کو بھی Attraction پیدا ہوگی۔ اس سے مزید رابطے پیدا ہوں گے۔ فرمایا اس کے علاوہ یہاں مختلف قومیتیں ہیں عربوں، ترکوں اور دیگر قوموں میں سے ان لوگوں کی تلاش کریں جن کو مذہب سے دلچسپی ہے۔ پہلے لوگوں کو خدا کا تصور دینا ہوگا۔ پھر مزید دعوت الی اللہ ہو سکے گی۔ حضور انور نے فرمایا کہ اپنے بچوں کو بھی تعلیم دیتے رہیں تا کہ احمدیت کے لئے ان کے ذہن کھل جائیں اور ان معاشروں سے ان کے ذہنوں میں دین کے متعلق جو غلط نظریات پیدا ہو سکتے ہیں انہیں ان کے ذہنوں سے دور کریں۔ پھر ہر جگہ کے لئے ان کے مناسب حال انہی کی زبانوں میں لٹریچر تیار کریں۔ مختلف قومیتوں کے مزاج مختلف ہیں عربوں میں بھی سارے ایک جیسے نہیں۔ مختلف ممالک کے لوگ مختلف مزاج رکھنے والے ہیں۔ ان سب سے علیحدہ علیحدہ Approach ہونی چاہئے۔ فرمایا سب کو ایک دفعہ تو ہمیں تعارف کروا دینا چاہئے تا کہ اتمام حجت تو ہو۔

حضور انور نے قائد تربیت سے مجلس عاملہ کے ممبران کی وصایا کی بابت دریافت فرمایا۔ حضور انور کو بتایا گیا کہ سوائے ایک کے باقی میں سے سات تو پہلے موصی تھے مزید آٹھ اب شامل ہوئے ہیں۔ ایک باقی ہیں ان کا فارم بھی جلد مل جائے گا۔ حضور انور نے فرمایا سب سے پہلے عہدیداروں کو، ناظمین زعماء سب کو تحریک کریں۔

حضور انور نے شعبہ عمومی کو ہدایات دیتے ہوئے فرمایا کہ جو رپورٹ نہیں بھیجتے انہیں پوچھا کریں۔ پھر یہ بھی دیکھا کریں کہ یہ نہ ہو رپورٹ میں Figures کو تدریجی بڑھایا جا رہا ہو اور نئے سال کی پہلی رپورٹ سے پھر ان Figures کو پیچھے لا کر پہلے کی طرح انہیں زیادہ کیا جا رہا ہو۔ نئے سال میں داخل ہو کر پچھلے سال کے Figures بڑھنے چاہئیں۔

حضور انور نے ایک سوال کے جواب میں مکرم صدر صاحب مجلس انصار اللہ کو فرمایا کہ جو قائدین باوجود توجہ دلانے کے پھر بھی رپورٹ نہ بھجوائیں اس کا مطلب یہ ہے کہ وہ کام نہیں کرنا چاہتے۔ فرمایا جن کی مسلسل تین ماہ کی رپورٹ نہ آئی ہو انہیں فارغ کر کے ان کی جگہ نئے آدمی Nominate کریں۔ (اس موقع پر مکرم امیر صاحب جرمنی نے عرض کی کہ انہیں پہلے وارننگ نہیں دینی چاہئے؟ فرمایا انہیں پہلے سے خبردار کرنا چاہئے کہ اپنی سستی دور کریں ورنہ پھر آپ اس خدمت سے محروم کر دیئے جائیں گے۔)

حضور انور کی خدمت میں عرض کیا گیا کہ ہمارا ایک چیریٹی واک کا پروگرام بھی ہے۔ فرمایا

ارادے باندھتا ہوں سوچتا ہوں توڑ دیتا ہوں
کہیں ایسا نہ ہو جائے، کہیں ایسا نہ ہو جائے

پہلے بھی کئی پروگرام بنا چکے ہیں اب عملی جامہ پہنائیں۔

فرمایا چیریٹی واک بہت مفید ہے۔ ان واکس سے دین کے متعلق لوگوں کا ذہن صاف ہوگا۔ فرمایا کہ جہاں مخالفت ہو چیریٹی واک کریں۔ برلن میں بیت الذکر بننی ہے وہاں چیریٹی واک کریں۔ اس کے ذریعہ جمع ہونے والے فنڈ کا زیادہ حصہ وہاں کی لوکل کونسل کو دیں۔ فرمایا چیریٹی واک منظّم ہوتی ہے۔ پولیس اور انتظامیہ سب کو اس کا پتہ ہوتا ہے۔ مقامی لوگ بھی بڑی کثرت سے اس میں شامل ہو جاتے ہیں۔ فرمایا: یو۔کے میں ہم نے آزما کر دیکھا ہے کہ گو ان لوگوں کے مزاج نرم ہیں لیکن پھر بھی سمجھانا پڑتا ہے۔ ورنہ یہ لوگ تھوڑی بات سے گھبرا جاتے ہیں۔ ہارن بج جائے۔ اور نداء کی آواز آ جائے تو ان کے حوصلے کم ہونے لگ جاتے ہیں۔ فرمایا وہاں (یو کے میں) جو

فارم ہم نے خریدا ہے۔ وہاں اگلے فارم والے کو راستہ چاہئے تھا۔ میں نے انتظامیہ کو کہا کہ آپ ان کے لئے پچاس فٹ جگہ چھوڑ دیں۔ کونسل کو جب پتہ لگے گا کہ یہ لوگ تو تعاون کرنے والے ہیں تو وہ ہمارے متعلق اچھا سوچیں گے۔ اب وہاں انشاءاللہ جلسہ بھی ہوگا۔ اس لئے وہاں کے لوگوں کے ذہن بدلنے کے لئے مجلس انصاراللہ یو۔کے نے ایک چیریٹی واک کا انتظام کیا۔ اس میں میئر، نائب میئر بھی شامل ہوئے۔ ایک ہزار انصار شامل ہوئے۔ فرمایا لوگوں کے Concept بدلنے کی ضرورت ہے۔ لوگوں کو بتائیں کہ ہم چیریٹی واک خدمت خلق کے جذبے سے کرتے ہیں۔ یہی کافی ہے۔ اس سے ہمدردی ملے گی۔ اس سے لوگوں کے دین کے متعلق غلط نظریات ڈھل جائیں گے۔

حضور انور نے مکرم امیر صاحب جرمنی سے گفتگو فرماتے ہوئے نیشنل مجلس عاملہ انصاراللہ کی حوصلہ افزائی فرمائی اور ان کے کام پر اطمینان کا اظہار فرمایا۔

اس کے بعد نیشنل مجلس عاملہ کے ممبران کی حضور انور کے ساتھ چار قطاروں میں گروپ فوٹو ہوئی۔ پھر ایک فوٹو میں مجلس انصاراللہ کے دفتری کارکنان کو بھی شامل کر کے تصویر بنائی گئی۔ اس کے بعد ممبران مجلس عاملہ کی درخواست پر حضور انور نے سب کو مصافحہ کا شرف عطا فرمایا۔ یہ میٹنگ ایک گھنٹہ تک جاری رہی۔

چھ بجکر تیس منٹ پر دوبارہ ملاقاتوں کا سلسلہ شروع ہوا جو ایک گھنٹہ تک جاری رہا۔ اس دوران 19 فیملیز کے 95 افراد نے حضور انور سے شرف ملاقات حاصل کیا۔

واقفین نو کی کلاسز

سات بجکر پینتالیس منٹ پر حضور انور MTA سٹوڈیوز میں تشریف لے گئے جہاں پہلے بارہ سال اور اس سے زائد عمر کی واقفات نو بچیوں کی کلاس ہوئی۔ کلاس کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا جو عزیزہ طوبیٰ اکرم نے کی۔ تلاوت کا اردو ترجمہ عزیزہ ثوبیہ ناصرہ خان نے پیش کیا۔ پھر ایک بچی عزیزہ لبیٰہ طاہرہ نے حدیث پڑھ کر سنائی۔ اس کے بعد عزیزہ طاہرہ منیر نے حضرت مصلح موعود کی نظم ؏

بڑھتی رہے خدا کی محبت خدا کرے

خوش الحانی سے سنائی۔ پھر "گفتگو کے آداب" کے موضوع پر ایک تقریر عزیزہ غزالہ ناصر نے پیش کی۔ تقریر کے بعد عزیزہ ادیبہ محمود نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبات سے بعض حصے پیش کئے۔ آخر پر عزیزہ سلمیٰ محمود، کاشفہ احمد اور طاہرہ نے مل کر حضرت ڈاکٹر میر محمد اسماعیل صاحب کا نعتیہ کلام

علیك الصلوٰۃ علیك السلام

پڑھ کے سنائی۔ حضور انور نے سب بچیوں کو سکارف عنایت فرمائے۔ آج موسم کافی گرم ہے اور اندر بند ماحول میں اور سٹوڈیو لائٹس کی وجہ سے خاصی گرمی ہو گئی۔ حضور انور نے ایم ٹی اے کے عملہ کو ہدایت فرمائی کہ یہاں ٹھنڈی لائیٹیں لگوائیں۔ یہ تو بہت گرم ہیں۔

اس کلاس کے فوراً بعد اسی عمر کے واقفین نو لڑکوں کی کلاس منعقد ہوئی۔ اس کلاس میں حسب ذیل پروگرام پیش کئے گئے۔ تلاوت مع اردو ترجمہ، حدیث، نظم، تقریر (سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم)، آداب علم، پیارے مہدی کی پیاری باتیں، تقریر (پابندی وقت)۔ آخر پر قصیدہ ؏

یا عین فیض اللّٰہ والعرفان

اور اس کا ترجمہ پیش کیا گیا۔ یہ تمام پروگرام بالترتیب مندرجہ ذیل اطفال نے پیش کئے۔ عزیزم نوروز احمد، انعام اللہ، مرتضیٰ احمد منان، سلمان احمد، عمر رشید ملک، باسل بھٹی، مزمل احمد، حماد احمد، سلمان احمد قمر۔ حضور انور نے ایک موقع پر فرمایا کہ تقریر وغیرہ کے لئے جہاں سے مواد لیا جائے امانت داری کا تقاضا ہے کہ اس کا حوالہ بھی دیا جائے۔ کلاس کے اختتام پر حضور انور نے بچوں کو ٹوپیاں عنایت فرمائیں۔

ان کلاسز کے اختتام پر نو بجکر پانچ منٹ پر حضور انور دارالضیافت کے کچن اور ڈائننگ ہال میں سے گزر کر بیت السبوح کمپلیکس کی پہلی منزل پر تشریف لے گئے جہاں ایک معذور شخص کو شرف ملاقات بخشا۔ نو بجکر پینتالیس منٹ پر حضور انور نے بیت السبوح میں نماز مغرب اور عشاء جمع کر کے پڑھائیں۔ پھر اپنی رہائش گاہ میں تشریف لے گئے۔ دن کے مختلف اوقات میں علاوہ دیگر مصروفیات کے ڈاک بھی ملاحظہ فرمائی۔

15 جون 2006ء

صبح سوا چار بجے حضور انور نے بیت السبوح میں تشریف لا کر نماز فجر کی امامت کروائی۔ آج دن کا زیادہ تر حصہ حضور انور دفتری مصروفیات میں مشغول رہے۔ چھ بجے شام مکرمہ صدر صاحبہ لجنہ اماء اللہ جرمنی نے حضور انور سے دفتری ملاقات کی۔ پھر فیملی ملاقاتوں کا سلسلہ شروع ہوا جو نو بجے رات تک جاری رہا۔ اس دوران 76 فیملیز کے 338 افراد نے حضور انور سے ملاقات کا شرف حاصل کیا۔ پونے دس بجے حضور انور نے بیت السبوح میں مغرب و عشاء کی نمازیں جمع کر کے پڑھائیں۔ نمازوں سے فارغ ہو کر حضور انور اپنی رہائش گاہ میں تشریف لے گئے۔

16 جون 2006ء

صبح سوا چار بجے حضور انور نے بیت السبوح میں تشریف لا کر نماز فجر کی امامت کروائی۔ پھر حضور دفتری مصروفیات میں مشغول رہے۔ دو بجے دوپہر حضور انور نے بیت السبوح میں خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا اور جمعہ و عصر کی نمازیں باجماعت پڑھائیں۔ حضور انور کا خطبہ جمعہ جرمنی سے MTA کے ذریعہ Live نشر کیا گیا۔ حضور انور نے اپنے خطبہ جمعہ میں جماعت جرمنی کو سو بیوت کی تعمیر کے سلسلہ میں ان کی ذمہ داریوں کی طرف نہایت مؤثر رنگ میں توجہ دلائی۔ (حضور انور کے اس خطبہ کا خلاصہ الفضل مورخہ 20 جون 2006ء میں ملاحظہ فرمائیں)

دارالقضاء جرمنی کو ہدایات

چھ بجے شام دارالقضاء جرمنی کے ممبران کے ساتھ بیت السبوح کے ایک ہال میں میٹنگ ہوئی۔ حضور انور نے دعا کروائی اور پھر ممبران سے ان کا تعارف اور کام کا جائزہ لینا شروع فرمایا۔

حضور انور نے ایک اصولی ہدایت دیتے ہوئے فرمایا کہ عائلی معاملات میں جب ایک فریق حاضر نہ ہو تو اکیلی لڑکی سے سوال و جواب نہ کیا کریں۔ انہیں کہیں کہ اپنے ساتھ کسی محرم کو لے کر آئیں یا کسی عورت کو اپنے ساتھ لے کر آئیں۔ حضور انور نے لوگوں کی سہولت اور کام میں بہتری کی غرض سے جماعت جرمنی کے لئے چار مزید قاضیوں کی بھی منظوری عطا فرمائی۔

حضور انور نے مختلف کیسوں کی تعداد معلوم کرنے کے بعد فرمایا کہ خلع کی کیا وجوہات ہیں؟ کتنی عورتیں ایسی ہیں جن کی نئی شادی ہوئی اور پھر انہیں کسی وجہ سے خلع کی درخواست دینی پڑی، کتنے کیسز ایسے ہیں کہ باہر سے شادی کر کے آئیں اور کچھ عرصہ بعد خلع کی درخواست دے دی۔ فرمایا اس سلسلہ میں مجھے ایک تفصیلی رپورٹ بنا کر بھجیں۔ پھر میں پتہ کرواؤں گا کہ لڑکوں کی کیا پوزیشن ہے؟

حضور انور کی خدمت میں بتایا گیا کہ ہم حضور انور کی ہدایت کی روشنی میں قاضی صاحبان کا ایک ریفریشر کورس بھی کروا رہے ہیں۔ فرمایا جلسہ کے موقع پر جو مرکزی قضاء بورڈ کے قاضی آتے ہیں ان کے ساتھ بھی میٹنگز رکھا کریں۔

یہ میٹنگ پچیس منٹ تک جاری رہی۔ اس کے بعد تمام ممبران کو حضور انور نے مصافحہ کا شرف بخشا اور ان کی درخواست پر ان کے ساتھ گروپ فوٹو بھی بنوائی۔

ملاقاتیں

ساڑھے چھ بجے مکرمہ صدر صاحبہ لجنہ اماء اللہ جرمنی نے حضور انور سے دفتری ملاقات کی۔ پھر فیملی ملاقاتوں کا سلسلہ شروع ہوا جو نو بجے تک جاری رہا۔ اس دوران 67 فیملیز کے 294 افراد نے اور 11 افراد نے انفرادی طور پر حضور انور سے ملاقات کا شرف حاصل کیا۔ پونے دس بجے حضور انور بیت السبوح میں تشریف لائے تو حضور انور کی موجودگی میں مکرم حیدر علی ظفر صاحب مربی انچارج جرمنی نے دو نکاحوں کا اعلان کیا۔ ان میں سے ایک مکرمہ وجیہہ کریم صاحبہ بنت مکرم چوہدری محمود کریم صاحب کا نکاح مکرم عاصم شکور صاحب ابن مکرم عبدالشکور بھٹی صاحب کے ساتھ ہوا جبکہ دوسرا نکاح مکرمہ شائلہ بھٹی صاحبہ بنت مکرم عبدالشکور بھٹی صاحب کا نکاح مکرم عرفان ظفر صاحب ابن مکرم مظفر احمد ظفر صاحب کے ساتھ ہوا۔ نکاحوں کے اعلان کے بعد حضور انور نے دعا کروائی۔ اس کے بعد مغرب و عشاء کی نمازیں باجماعت پڑھائیں۔ علاوہ ازیں حضور انور نے ڈاک بھی ملاحظہ فرمائی۔

17 جون 2006ء

صبح سوا چار بجے حضور انور نے بیت السبوح میں تشریف لا کر نماز فجر کی امامت کروائی۔

ہالینڈ کے لئے روانگی

آج یہاں سے ہالینڈ کے لئے روانگی تھی۔ سوا دس بجے حضور انور احباب میں تشریف لائے۔ اس موقع پر نیشنل مجلس عاملہ، ذیلی تنظیموں کی مجالس عاملہ، مربیان اور جماعتی عہدیداران کے علاوہ آٹھ سو سے زائد مرد و خواتین اور بچوں نے اپنے پیارے امام کو الوداع کیا۔ ہر طرف سے عقیدت مندوں نے ہاتھ ہلا کر سلام پیش کیا۔ حضور انور نے بھی ہاتھ بلند فرما کر ان کے سلام کا جواب دیا۔ پھر حضور انور نے دعا کروائی اور اس کے بعد اپنے قافلہ سمیت ہالینڈ کے لئے روانہ ہوئے۔ قافلے کے آگے مکرم امیر صاحب جرمنی کی گاڑی تھی جبکہ قافلہ کے پیچھے مکرم صدر صاحب خدام الاحمدیہ خدام کے ساتھ ایک کار میں سوار تھے۔ جماعت جرمنی کی الوداعی ٹیم جو ہالینڈ بارڈر تک ساتھ آئی اس میں مکرم عبداللہ واگس ہاؤزر صاحب امیر جماعت جرمنی، مکرم ڈاکٹر محمود احمد طاہر صاحب نائب امیر، مکرم حیدر علی ظفر صاحب مربی انچارج، مکرم میجر زبیر خلیل صاحب جنرل سیکرٹری، مکرم زاہد محمود صاحب نائب جنرل سیکرٹری، مکرم مظفر احمد صاحب صدر خدام الاحمدیہ، مکرم حافظ مظفر عمران صاحب نائب صدر اور شعبہ عمومی کے خدام شامل تھے۔ موٹروے پر قافلہ جرمنی کے شہر Koln سے 20 کلومیٹر دور ایک مقام Rastplatz Stinderhof پر چند منٹ رکنے کے بعد آگے کے لئے روانہ ہو گیا۔

ہالینڈ میں آمد

بارہ بجکر چالیس منٹ پر ہالینڈ بارڈر سے پہلے ایک میٹنگ پوائنٹ پر مکرم ھبۃ النور فرحانن صاحب امیر جماعت ہالینڈ نے جماعتی عہدیداران کے ساتھ حضور انور کا استقبال کیا۔ مکرم امیر صاحب کے ساتھ استقبال کے لئے آنے والے وفد کے ممبران میں مکرم چوہدری مبشر احمد صاحب نائب امیر و صدر انصاراللہ، مکرم نعیم احمد وڑائچ صاحب مربی سلسلہ، مکرم داؤد اکمل صاحب صدر خدام الاحمدیہ، مکرم زبیر اکمل صاحب جنرل سیکرٹری شامل تھے۔ حضور انور نے اس موقع پر الوداع و استقبال کے دونوں وفود کو شرف مصافحہ عطا فرمایا۔ دو بجے حضور انور مع قافلہ نن سپیٹ (Nunspeet) ہالینڈ کے مشن ہاؤس بیت النور پہنچے جہاں 300 کے قریب احباب و خواتین نے حضور انور کا گرم جوشی کے ساتھ استقبال کیا۔ مکرمہ صدر صاحبہ لجنہ نے حضرت بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کو خوش آمدید کہا۔ اس موقع پر احباب نے نعرے لگائے اور ترانے گاتے ہوئے حضور انور کا خیر مقدم کیا۔

آج جماعت احمدیہ ہالینڈ کے 26 ویں جلسہ

سالانہ کا دوسرا دن ہے۔ مشن ہاؤس کے باہر لوائے احمدیت اور ہالینڈ کا قومی پرچم لہرا رہا ہے۔ لنگر خانہ بھی چل رہا ہے، استقبال و رجسٹریشن اور دیگر شعبہ جات اپنی اپنی ڈیوٹیوں میں مصروف دکھائی دے رہے ہیں۔ مشن ہاؤس کے پاس ہی ریلوے پھاٹک پار کر کے ایک دو منٹ پیدل چل کر جلسہ گاہ تک پہنچا جا سکتا ہے۔ جلسہ کے لئے ایک ہال کرایہ پر لیا گیا ہے جس کے درمیان میں پردہ کر کے آدھا حصہ مردوں کے لئے اور آدھا خواتین کے لئے مخصوص کیا گیا ہے۔ اڑھائی بجے حضور انور نے جلسہ گاہ میں تشریف لا کر نماز ظہر و عصر جمع کر کے پڑھائیں۔

ملاقاتیں

ساڑھے چھ بجے فیملی ملاقاتیں شروع ہوئیں۔ حضور انور نے 15 فیملیز کے 59 افراد کو ملاقات کا شرف عطا فرمایا۔ جن میں پاکستان اور سرینام سے تعلق رکھنے والے احباب شامل ہیں۔

نیشنل عاملہ لجنہ کو ہدایات

ساڑھے سات بجے نیشنل عاملہ لجنہ اماء اللہ ہالینڈ کی ''بیت النور'' میں حضور انور کے ساتھ میٹنگ ہوئی۔ حضور انور نے باری باری تمام ممبرات مجلس عاملہ سے ان کے شعبہ جات کا تعارف حاصل کیا اور ان کی کارکردگی کا جائزہ لیتے ہوئے انہیں ساتھ ساتھ اپنی قیمتی ہدایات سے نوازا۔ کارروائی کا خلاصہ حسب ذیل ہے:۔

حضور انور نے سیکرٹری صاحبہ ناصرات سے فرمایا کہ اپنی تین چار اسسٹنٹ بھی بنائیں۔ ناصرات کا ان کی استطاعت کے مطابق چندہ بڑھائیں۔ حضور انور نے انہیں فرمایا کہ بچیوں کے دلوں میں بچپن سے یہ بات ڈال دیں کہ حیاء ایک بنیادی چیز ہے۔ جب یہ پندرہ سال کی ہو جائیں تو کوٹ یا چادر میں سے ایسا لباس استعمال کریں جس سے جسم ڈھکا ہوا ہو۔ فرمایا والدین کی بھی ذمہ داری ہے کہ اپنی بچیوں کی تربیت کی طرف توجہ کریں۔

حضور انور نے شعبہ دعوت الی اللہ کو رابطے بڑھانے اور دعوت الی اللہ کا کام تیز کرنے کی نصیحت فرمائی۔ اور فرمایا کہ مختلف قومیتوں کے لوگوں اور اسائلم سیکرز سے رابطے کریں اور انہیں پیغام حق پہنچائیں۔

حضور انور نے سیکرٹری صاحبہ وقف جدید و تحریک جدید سے ان کے کام کا جائزہ لیتے ہوئے فرمایا کہ لجنہ کا وعدہ جماعت کے وعدے کا 1/3 حصہ ہونا چاہئے۔ حضور انور نے شعبہ نومبائعات کو بھی مستعد ہونے کی ہدایت دیتے ہوئے فرمایا کہ شعبے کی ایک اسسٹنٹ رکھیں۔ فون، فیکس اور ای میل کے ذریعہ ہر ہفتہ نومبائعات سے رابطہ رکھا کریں۔

چندے کی شرح کے بارے میں ایک سوال کے جواب میں حضور انور نے فرمایا کہ اسے شوریٰ میں رکھیں اور حسب حالات ایک شرح معین کر لیں۔

نیشنل عاملہ خدام کو ہدایات

اس کے بعد نیشنل عاملہ مجلس خدام الاحمدیہ ہالینڈ کی ''بیت النور'' میں حضور انور کے ساتھ میٹنگ ہوئی۔

حضور انور نے دعا کروائی اور پھر مہتممین سے ان کے کام کا جائزہ لیتے ہوئے حسب حالات انہیں ہدایات سے نوازا۔ حضور انور نے فرمایا کہ مجالس سے رپورٹس لیا کریں اور اس پر معتمد یا مہتممین کے تبصرے انہیں بھجوایا کریں اور جب قائدین کی میٹنگ ہو تو ان مجالس کی مثال دیا کریں جن کی کارکردگی اچھی ہے۔ شعبہ نومبائعین کو ہدایت فرمائی کہ نومبائعین کے ساتھ روزانہ نہیں تو ہر ہفتے رابطہ ہونا چاہئے۔ حضور انور نے تحریک جدید کے چندے بڑھانے کی طرف بھی توجہ دلائی اور فرمایا کہ خدام کو جماعت کے چندے کا 1/3 حصہ دینا چاہئے۔ اس کے لئے کوشش کریں۔

مکرم محاسب صاحب سے حضور انور نے ان کے کام کا جائزہ لیتے ہوئے فرمایا کہ ایک محاسبہ کمیٹی بنائیں جس کے ممبران میں محاسب، مہتمم مال، معتمد اور کوئی ایک مہتمم شامل کر لیا جائے اور دیکھتے رہیں کہ کسی مد کے بجٹ سے اس کا خرچ زائد نہ ہو اور اگر ضرورت کے مطابق خرچ بڑھے تو صدر صاحب کو بتا کر متفرق، ریزرو یا کسی دوسری مد سے ٹرانسفر کروالیں۔ جو اخراجات صدر صاحب کے ذریعہ کئے گئے ہوں ان پر مہتمم مال کے دستخط کے بعد محاسب کے دستخط بھی ہونے چاہئیں۔ مکرم محاسب صاحب جو مراکش سے تعلق رکھتے ہیں حضور انور نے انہیں دعوت الی اللہ کی طرف بھی توجہ دلائی اور فرمایا آپ عربوں اور مختلف قومیتوں میں نفوذ کریں اور دعوت الی اللہ کے لئے Crash Programme بنائیں۔ ان میں جائیں ان کے ساتھ سوال و جواب رکھیں۔ انہیں لٹریچر دیں۔ آپ تو ان کی نفسیات بھی سمجھتے ہوں گے۔ ان کے حالات کے مطابق انہیں پیغام حق پہنچائیں۔

حضور انور نے صدر صاحب مجلس خدام الاحمدیہ کو نصیحت فرمائی کہ دعوت الی اللہ کے کام کو منظم کریں۔ داعیان کی لسٹ بنائیں اور زیادہ سے زیادہ لوگوں کو دعوت الی اللہ کے کام میں Involve کریں۔ سٹالز کے ساتھ ساتھ سیمینارز اور میٹنگز بھی کریں۔ مربیان کے ساتھ سوال و جواب کی مجالس رکھوائیں۔

حضور انور نے ممبران مجلس عاملہ کو مخاطب کر کے فرمایا کہ آپ کی جماعت چھوٹی سی ہے اور چھوٹے ماحول کو زیادہ منظم کیا جا سکتا ہے اس لئے سستیاں چھوڑیں اور اپنے کام کو مثالی بنائیں۔ حضور انور نے مشن ہاؤس کی تزئین کی طرف بھی توجہ دلائی اور فرمایا کہ ہالینڈ میں جتنا پھولوں کا رواج ہے آپ لوگوں نے اس سلسلہ میں بہت کم کام کیا ہے۔ اس طرف بھی توجہ کریں۔ یہ میٹنگ آٹھ بجکر پانچ منٹ پر ختم ہوئی۔ مجلس عاملہ کی درخواست پر حضور انور نے اپنے ساتھ انہیں گروپ فوٹو کا موقع عطا فرمایا۔ سوا دس بجے حضور انور نے جلسہ گاہ میں تشریف لا کر مغرب اور عشاء کی نمازوں کی امامت کروائی۔ اس موقع پر 400 کے لگ بھگ مرد اور خواتین نے حضور انور کی اقتداء میں نمازیں ادا کیں۔ نمازوں سے فارغ ہو کر حضور انور اپنی رہائش گاہ میں تشریف لے آئے۔

18 جون 2006ء

صبح ساڑھے چار بجے حضور انور نے بیت النور میں نماز فجر کی امامت کروائی۔ پھر دفتری مصروفیات میں مشغول رہے۔ حضور انور ساڑھے تین بجے جلسہ گاہ میں تشریف لائے۔ نماز ظہر و عصر با جماعت پڑھائیں۔

نومبائعین

نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور نے بیعت لی۔ اس بیعت میں مراکو کے مکرم محمد صالح صاحب نے حضور انور کے دست مبارک پر جبکہ ان کی اہلیہ اور دو بچوں نے خواتین کے حصہ میں بیعت میں شمولیت اختیار کی۔ اسی طرح ایک ڈچ خاتون مکرمہ عریشہ صاحبہ نے بھی خواتین کے حصہ میں بیٹھ کر بیعت کی سعادت پائی۔ ان پانچ افراد کے علاوہ چار افراد نے فرانس سے آکر اس موقع پر بیعت کی سعادت پائی۔ ان کے نام یہ ہیں:۔

مکرم ایمان البراقی صاحب آف شام۔ مکرم عمران صاحب آف بینن۔ مکرم Therry صاحب آف ٹوگو اور مکرم Arnolde صاحب آف کینیا۔

اختتامی اجلاس جلسہ ہالینڈ

بیعت اور اس کے بعد اختتامی اجلاس کی کارروائی نن سپیٹ ہالینڈ جلسہ گاہ سے براہ راست دنیا بھر میں نشر کی گئی۔ بیعت کے اردو الفاظ حضور انور کی اقتداء میں دہرائے گئے جبکہ انہی الفاظ کا ڈچ اور فرانسیسی ترجمہ بھی ساتھ ساتھ دہرایا جاتا رہا۔ بیعت کے بعد حضور انور نے دعا کروائی۔ اس کے بعد بیعت کرنے والے شامی دوست مکرم ایمان البراقی صاحب نے حضور انور کو ایک گاؤن پہنایا۔ حضور وہ گاؤن پہن کر سٹیج پر جلوہ گر ہوئے اور اختتامی اجلاس کی کارروائی شروع فرمائی۔

مکرم نعیم احمد خرم صاحب مربی سلسلہ ہالینڈ نے تلاوت قرآن کریم کی۔ پھر مکرم احمد ذیشان صاحب نے ''اے خدا اے کارساز و عیب پوش و کردگار'' خوش الحانی سے پڑھ کر سنائی۔

علم انعامی کی تقریب

پھر مجلس خدام الاحمدیہ ہالینڈ کی علم انعامی کی تیسری تقریب ہوئی۔ حضور انور نے اپنے دست مبارک سے مجلس ارن ہیم (Arnhem) کے قائد مجلس کو علم انعامی عطا فرمایا۔ قائد صاحب نیچے جانے لگے تو حضور انور نے انہیں فرمایا کہ ٹھہریں اسے اکیلے لے کر نہیں جاتے باقی خدام کو بھی آنے دیں۔

اختتامی خطاب

چار بجکر بیس منٹ پر حضور انور کا اختتامی خطاب شروع ہوا۔ حضور انور نے فرمایا جب دنیا سے نیکیاں ختم ہونی شروع ہو جاتی ہیں۔ جب انسان کی روحانیت کی آنکھ اندھی ہو جاتی ہے۔ تب اللہ تعالیٰ اپنی سنت کے مطابق اپنے خاص بندے بھیجتا ہے تاکہ وہ انہیں تقویٰ کی راہیں دکھائیں اور انہیں خدا تعالیٰ کا عبادت گزار بندہ بنائیں اور انہیں نیکیوں کے راستے دکھائیں۔ اگر دنیا کی اصلاح کے لئے اللہ تعالیٰ اپنے خاص بندے نہ بھیجے اور انہیں ان کی بداعمالیوں کی وجہ سے سزا دینا شروع کر دے تو انسان کہہ سکتا ہے کہ تو نے ہماری طرف کوئی راہنمائی کرنے والا بھیجا ہی نہیں اور ہمیں سزا دے رہا ہے اس اعتراض کو دور کرنے کے لئے اللہ تعالیٰ ہر زمانے میں اپنے انبیاء بھیجتا رہا ہے۔

فرمایا ہم احمدی جو آج دنیا کے ہر ملک میں موجود ہیں ان کو ہمیشہ مد نظر رکھنا چاہئے کہ مسیح موعود کو ماننے کے بعد ہم نے اس مسیح موعود سے جو عہد کیا ہے اسے پورا کرنا ہے۔ ہمیشہ اپنے پیدا کرنے والے خدا کے حقوق بھی پورے کرنے ہیں اور اعلیٰ اخلاق بھی اپنانے ہیں۔ حضور انور نے قرآن کریم کی آیات پیش فرما کر ایفائے عہد کا مضمون واضح فرمایا۔ فرمایا جنہوں نے حضرت مسیح موعود کو نہیں مانا ان کی حالت اور ہے لیکن ہم جو احمدی ہیں عہد بیعت کے بعد اسے نہیں نبھاتے تو نہ دین کے رہے نہ دنیا کے۔

حضور انور نے فرمایا اللہ تعالیٰ کے حقوق میں سب سے زیادہ ضروری عبادت ہے اور عبادت کا بہترین طریق نماز ہے۔ فرمایا قرآن شریف میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ اپنی نمازوں کی حفاظت کرو۔ فرمایا آنحضور ﷺ نے اپنی بیماری میں بھی نمازوں کی حفاظت کے نمونے پیش فرمائے۔

حضور انور نے بیت الذکر کی تعمیر کی بھی نصیحت فرمائی۔ فرمایا آپ کی ہیگ میں بیت کی پچاس سالہ تقریب ہوئی جس میں ملکہ بھی تشریف لائیں۔ فرمایا اس بیت کے 50 سال ہونے پر خوش نہ ہو جائیں۔ تعمیر کے وقت چند احمدی تھے۔ اب آپ لوگ سینکڑوں میں ہیں اور انشاء اللہ ہزاروں میں بھی ہونا ہے۔ حضور انور نے دعا کی کہ خدا کرے بیت کی تعمیر کے لئے آسانی پیدا ہو جائے۔

حضور انور نے اپنے خطاب کو جاری رکھتے ہوئے اخلاق کی درستی کی بھی نصیحت فرمائی۔ حضور انور نے سچائی کی اہمیت اور جھوٹ سے پرہیز کی تلقین فرمائی۔ فرمایا سب سے بڑی نیکی جو معاشرے میں انسان کا نیک اثر قائم کرتی ہے وہ سچائی اور جھوٹ سے نفرت ہے۔ حضور انور نے ایک حدیث اور حضرت مسیح موعود کی تحریرات کے حوالے سے آپس میں محبت و اخوت کے مضمون کی بھی وضاحت فرمائی۔ فرمایا بھائی بھائی سے نیک جذبات و احساسات سے پیش آئے اور ایک عورت دوسری عورت سے نیک جذبات سے پیش آئے۔ فرمایا ہر وقت یہ کوشش کرنی چاہئے کہ جیسے بھی حالات ہوں آپ کی طرف سے کسی کو تکلیف نہ پہنچے۔

حضور انور نے فرمایا کہ آپ نے اس جلسے میں مختلف علمی اور روحانی تقریریں سنی ہوں گی ان کو اپنی زندگیوں کا حصہ بنائیں۔ ہمیشہ تقویٰ کو پیش نظر رکھیں اور نیکیوں پر قائم رہیں۔

حضور انور کا خطاب پون گھنٹہ تک جاری رہا۔ پھر حضور انور نے دعا کروائی۔ دعا کے بعد حضور انور نے لوگوں کو نعرے لگانے کا موقع دیا۔ اس کے بعد چند منٹ کے لئے حضور انور لجنہ کے حصہ میں تشریف لے گئے۔ خواتین نے مختلف زبانوں میں نظمیں اور ترانے پیش کئے۔ پانچ بجکر بیس منٹ پر حضور انور اپنی رہائش گاہ میں واپس تشریف لے آئے۔

ساڑھے چھ بجے حضور انور کے ساتھ ملاقاتوں کا سلسلہ شروع ہوا۔ اس دوران 10 فیملیز کے 27 افراد کو جبکہ 4 افراد کو انفرادی طور پر ملاقات کی سعادت نصیب ہوئی۔ اس کے بعد دو میٹنگز ہوئیں۔ جن کی تفصیل حسب ذیل ہے۔

عاملہ انصار اللہ ہالینڈ کو ہدایات

سات بجکر بیس منٹ پر نیشنل عاملہ مجلس انصار اللہ ہالینڈ کی حضور انور کے ساتھ میٹنگ ہوئی۔ حضور انور نے دعا کروائی اور مختلف شعبہ جات کا جائزہ لیتے ہوئے انہیں ہدایات سے نوازا۔ حضور انور نے فرمایا کہ آپ کا چندہ جماعت کے کل چندے کا 1/3 ہونا چاہئے۔ حضور انور نے قائد صاحب تربیت نومبائعین سے فرمایا کہ نومبائعین سے متواتر رابطہ رہنا چاہئے۔ ان کو جلسے پہ لانا چاہئے تھا۔ فرمایا بیعتیں کرا کر انہیں چھوڑ نہیں دینا چاہئے ورنہ تو پھر ایسے ہی ہے جیسے پرندے پکڑے اور پھر چھوڑ دیئے۔ حضور انور نے دعوت الی اللہ کے شعبہ کو بھی فعال ہونے کی نصیحت فرمائی اور فرمایا کہ آپ دعوت الی اللہ کا جامع پروگرام بنائیں۔ جتنا زیادہ دین حق کے خلاف شور ہو رہا ہے اتنا ہی آپ لوگوں کی طرف سے دفاعی کارروائی بھی ہونی چاہئے۔ حضور انور نے شعبہ مال کو اپنا بجٹ بڑھانے کی بھی ہدایت فرمائی۔ یہ میٹنگ پینتیس منٹ تک جاری رہی۔ میٹنگ کے آخر پر مجلس عاملہ کے ممبران کی حضور انور کے ساتھ گروپ فوٹو ہوئی۔

سوا دس بجے حضور انور نے بیت النور میں مغرب و عشاء کی نمازیں باجماعت پڑھائیں۔ علاوہ ازیں حضور انور نے ڈاک بھی ملاحظہ فرمائی۔

19 جون 2006ء

صبح سوا چار بجے حضور انور نے بیت النور میں تشریف لا کر نماز فجر کی امامت کروائی۔ گیارہ بجے سیر کے لئے تشریف لے گئے اور نصف گھنٹہ تک سیر کی۔ دو بجے ظہر و عصر کی نمازیں باجماعت پڑھائیں۔ چھ بجے شام فیملی ممبران کے ساتھ مشن ہاؤس کے قریب ہی ایک جگہ سیر کے لئے تشریف لے گئے۔ نو بجے دو عرب فیملیز کو ملاقات کا شرف عطا فرمایا۔

عشائیہ

اس کے بعد جماعت ہالینڈ کی طرف سے حضور انور کی خدمت میں عشائیہ پیش کیا گیا۔ جس میں جماعتی عہدیداران، مربیان سلسلہ اور جلسہ سالانہ کے کارکنان نے شرکت کی سعادت پائی۔ حضور انور نے دعا کروائی۔ پھر کھانا شروع ہوا۔ اس کے بعد جلسہ سالانہ کے کارکنان کے ساتھ حضور انور نے ایک گروپ فوٹو بنوایا۔ سوا دس بجے بیت النور میں مغرب و عشاء کی نمازیں باجماعت پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد ایک بچی کی تقریب آمین ہوئی۔ حضور انور نے بچی سے قرآن کریم کا کچھ حصہ سنا۔ پھر دعا کروائی۔ اس کے بعد بچی کے قرآن شریف پر "عزیزہ غزالہ مظفر" لکھ کر اپنے دستخط فرمائے۔ اس کے بعد حضور انور اپنی رہائش گاہ تشریف لے گئے۔ حضور انور نے آج بھی حسب معمول ڈاک ملاحظہ فرمائی۔

20 جون 2006ء

صبح سوا چار بجے حضور انور نے بیت النور میں تشریف لا کر نماز فجر کی امامت کروائی۔ آج لندن کے لئے واپسی تھی۔ ساڑھے گیارہ بجے حضور انور اپنی رہائش گاہ سے باہر تشریف لائے۔ اس موقع پر مرد، عورتیں اور بچے حضور انور کو الوداع کرنے کے لئے جمع تھے۔

مشن ہاؤس کا معائنہ

حضور انور نے مشن ہاؤس کے مختلف حصوں میں تشریف لا کر انتظامیہ کو اس کی تزئین و آرائش اور عمارات کی حسب ضرورت مرمت کے لئے ہدایات دیں۔ تقریباً بیس منٹ تک معائنہ فرمانے کے بعد گیارہ بجکر پچاس منٹ پر حضور انور نے الوداع کرنے کے لئے آئے ہوئے تمام مرد احباب کو شرف مصافحہ سے نوازا۔ اس کے بعد دعا کروائی اور پھر لندن کے لئے روانہ ہوئے۔

لندن واپسی

مکرم امیر صاحب جماعت ہالینڈ جماعتی عہدیداران کے ساتھ حضور انور کو Calais تک الوداع کرنے کے لئے آئے۔ راستے میں قافلہ ایک پٹرول پمپ پر رکا اور چند منٹ کے بعد دوبارہ آگے کے لئے روانہ ہو گیا۔ دو بجے دوبارہ ایک مقام پر قافلہ رکا۔ یہاں دوپہر کا کھانا تناول فرمانے کے بعد حضور انور نے نماز ظہر اور عصر باجماعت پڑھائیں۔ یہاں سے روانہ ہو کر ساڑھے چار بجے فرانس کی بندرگاہ Calais پہنچے۔ الوداع کرنے کے لئے آنے والے جماعت ہالینڈ کے وفد کو حضور انور نے مصافحہ کا شرف عطا فرمایا۔ پھر فیری پر سوار ہوئے۔ پانچ بجکر پینتیس منٹ پر فیری لندن کے لئے روانہ ہوئی۔ دو گھنٹے سفر کرنے کے بعد Dover کی بندرگاہ پہنچے۔ جہاں مکرم سید منصور احمد شاہ صاحب نائب امیر یو۔کے جماعتی عہدیداران کے ساتھ حضور انور کے استقبال کے لئے موجود تھے۔ یہاں قافلہ بغیر رکے بیت فضل کے لئے روانہ ہو گیا۔ لندن وقت کے مطابق آٹھ بجے حضور انور اپنے کامیاب دورے کے بعد بخیر و عافیت بیت فضل لندن پہنچے۔ جہاں کثیر تعداد میں احباب و خواتین اور بچے حضور انور کے استقبال کے لئے موجود تھے۔ بچوں نے ترانے اور نظمیں پڑھ کر حضور انور کا استقبال کیا۔ لجنہ کی عہدیدار خواتین نے حضرت بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کا استقبال کیا۔ حضور انور اپنی رہائش گاہ میں تشریف لے گئے۔ کچھ دیر بعد دفتر میں تشریف لا کر حضور انور نے ڈاک ملاحظہ فرمائی۔ ساڑھے نو بجے حضور انور نے بیت فضل میں مغرب و عشاء کی نمازیں باجماعت پڑھائیں۔

اس سفر کے دوران حضور انور کے ساتھ حضرت بیگم صاحبہ کے علاوہ مکرم صاحبزادہ مرزا وقاص احمد صاحب مع اہلیہ صاحبہ، مکرم منیر احمد جاوید صاحب پرائیویٹ سیکرٹری، مکرم بشیر احمد صاحب، مکرم سید محمد احمد صاحب، مکرم سردار نصیر الدین ہمایوں صاحب، مکرم محمود احمد خان صاحب، مکرم خواجہ عبدالقدوس صاحب، مکرم خالد احمد سعید صاحب، مکرم شمس ندیم امینی صاحب اور خاکسار محمود احمد انیس کو قافلہ میں شامل ہونے کی سعادت نصیب ہوئی۔

حضور انور جہاں بھی اور جس ملک میں جاتے ہیں احباب جماعت جس محبت اور اخلاص کے ساتھ حضور انور کے لئے دیدہ و دل فرش راہ کئے ہوتے ہیں اس کی عکاسی اس شعر سے ہوتی ہے۔

کوئی احمدیوں کے امام سے بڑھ کر کیا دنیا میں غنی ہوگا
ہیں سچے دل اس کی دولت، اخلاص اس کا سرمایہ ہے

محترم سید احمد علی شاہ صاحب

رحم ہے جوش میں اور غیظ گھٹایا ہم نے

حضرت ڈاکٹر سید عبدالستار شاہ صاحب کے فاتحانہ صبر کی کہانی

مورخہ 14 مئی 1967ء کو مجھے سلسلہ کے ایک کام کے لئے دھرگ میانہ نزد رعیہ ضلع سیالکوٹ میں جانے پر مکرم چوہدری عنایت اللہ صاحب امیر جماعت احمدیہ حلقہ دھرگ نے ایک واقعہ سنایا جو سبق آموز اور ازدیاد ایمان کا موجب ہے۔

حضرت سید زین العابدین ولی اللہ شاہ صاحب کے والد ماجد حضرت ڈاکٹر سید عبدالستار شاہ صاحب جو کہ حضرت مسیح موعود کے رفیق تھے۔ رعیہ کے ہسپتال میں لمبا عرصہ ملازم رہے ہیں۔ انہی ایام کا واقعہ ہے کہ ایک روز حضرت شاہ صاحب نماز کی ادائیگی کے لئے نزدیکی بیت میں تشریف لے گئے اس وقت ایک سخت مخالف احمدیت چوہدری رحیم بخش صاحب وضو کے لئے مٹی کا لوٹا ہاتھ میں لئے وہاں موجود تھے۔ حضرت ڈاکٹر صاحب کو دیکھتے ہی مذہبی بات چیت شروع کر دی۔ حضرت ڈاکٹر صاحب کی کسی بات پر چوہدری رحیم بخش صاحب نے شدید غصہ میں آکر مٹی کا لوٹا زور سے آپ کے ماتھے پر دے مارا۔ لوٹا ماتھے پر لگتے ہی ٹوٹ گیا۔ ماتھے کی ہڈی تک ماؤف ہو گئی اور خون زور سے بہنے لگا۔ ڈاکٹر صاحب کے کپڑے خون سے لت پت ہو گئے۔ آپ نے زخم والی جگہ کو ہاتھ سے تھام لیا اور فوراً مرہم پٹی کے لئے ہسپتال چل دیئے۔ ان کے واپس چلے جانے پر چوہدری رحیم بخش صاحب گھبرائے کہ اب کیا ہوگا؟ یہ سرکاری ڈاکٹر ہیں۔ افسر بھی ان کی سنیں گے اور میرے بچنے کی اب کوئی صورت نہیں۔ میں کہاں جاؤں! اور کیا کروں! وہ ان خیالات میں ڈرتے ہوئے اور سہمے ہوئے بیت میں ہی دبکے پڑے رہے۔ اُدھر ڈاکٹر صاحب نے ہسپتال میں جا کر زخمی سر کی مرہم پٹی کی۔ دوائی لگائی اور پھر خون آلود کپڑے بدل کر دوبارہ نماز کے لئے اسی بیت میں آگئے۔ جب ڈاکٹر سید عبدالستار شاہ صاحب دوبارہ بیت میں داخل ہوئے اور چوہدری رحیم بخش صاحب کو وہاں دیکھا تو دیکھتے ہی آپ مسکرائے اور مسکراتے ہوئے پوچھا کہ:۔

"چوہدری رحیم بخش! ابھی آپ کا غصہ ٹھنڈا ہوا ہے یا نہیں؟"

یہ فقرہ سنتے ہی چودھری رحیم بخش کی حالت غیر ہو گئی۔ فوراً ہاتھ جوڑتے ہوئے معافی کے ملتجی ہوئے اور کہنے لگے کہ شاہ صاحب! میری بیعت کا خط لکھ دیں۔ یہ اعلیٰ صبر کا نمونہ اور نرمی اور عفو کا سلوک سوائے الٰہی جماعت کے افراد کے کسی سے سرزد نہیں ہو سکتا۔

چنانچہ چوہدری صاحب احمدی ہو گئے کچھ عرصہ بعد ان کے باقی افراد خانہ بھی جماعت احمدیہ میں داخل ہو گئے۔ چوہدری صاحب اور حضرت ڈاکٹر سید عبدالستار شاہ صاحب تو اللہ کو پیارے ہو چکے ہیں مگر خدا کے فضل سے دونوں کے خاندان احمدیت کی آغوش میں پرورش پا رہے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو اپنے بزرگوں کے نیک نمونہ پر چلنے کی توفیق دے اور دونوں کے درجات بلند فرمائے۔ آمین ثم آمین

(روزنامہ الفضل ربوہ 3 جون 1967ء ص 4)

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 59669 میں شبیر احمد

ولد عبداللہ قوم جٹ چیمہ پیشہ زمیندارہ عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 171/T.D.A ضلع لیہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 2-4-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زرعی اراضی 4/ ایکڑ واقع چک نمبر 171/T.D.A مالیتی -/600000 روپے۔ 2۔ مویشی مالیتی اندازاً -/35000 روپے۔ 3۔ رہائشی مکان مالیتی اندازاً -/12000 روپے (اپنے رقبہ میں ہے)۔ اس وقت مجھے مبلغ -/16000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد شبیر احمد گواہ شد نمبر 1 محمد حسین غضنفر وصیت نمبر 32233 گواہ شد نمبر 2 نصیر احمد بدر وصیت نمبر 26470

مسل نمبر 59670 میں راشدہ پروین

زوجہ شبیر احمد قوم جٹ چیمہ پیشہ خانہ داری عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 171/T.D.A ضلع لیہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 2-4-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر -/14000 روپے۔ 2۔ مویشی مالیتی -/20000 روپے۔ 3۔ طلائی زیور 7 ماشے اندازاً مالیتی -/7000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ راشدہ پروین گواہ شد نمبر 1 نصیر احمد بدر وصیت نمبر 26470 گواہ شد نمبر 2 شبیر احمد ولد محمد عبداللہ

مسل نمبر 59671 میں زاہد محمود

ولد علی اکبر قوم جٹ تتلا پیشہ زراعت عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 171/T.D.A ضلع لیہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 3-4-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ بارانی زرعی اراضی ایک ایکڑ واقع موضع پناہ کھرل اندازاً مالیتی -/60000 روپے۔ 2۔ بکریاں مالیتی اندازاً -/10000 روپے۔ 3۔ دکان کریانہ کا 1/2 حصہ 6000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2400 روپے ماہوار بصورت دوکانداری مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/2000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد زاہد محمود گواہ شد نمبر 1 نصیر احمد بدر وصیت نمبر 26470 گواہ شد نمبر 2 محمد حسین غضنفر وصیت نمبر 32233

مسل نمبر 59672 میں امتہ المجیب

زوجہ ثناء اللہ قوم بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 433/T.D.A ضلع لیہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 17-3-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر -/50000 روپے۔ 2۔ دکان ایک مرلہ اندازاً مالیتی -/100000 روپے۔ 3۔ طلائی زیور 2 تولے مالیتی -/24000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/4800 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ امتہ المجیب گواہ شد نمبر 1 ثناء اللہ ولد عبدالرحمٰن گواہ شد نمبر 2 نصیر احمد بدر وصیت نمبر 26470

مسل نمبر 59673 میں سعدیہ عباس

بنت چوہدری عباس احمد قوم جٹ میکن پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پنڈ دادنخان ضلع جہلم بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 10-3-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ سعدیہ عباس گواہ شد نمبر 1 سعد احمد ولد چوہدری عباس احمد گواہ شد نمبر 2 وحید احمد رفیق وصیت نمبر 30616

مسل نمبر 59674 میں آصفہ رفعت

زوجہ چوہدری عباس احمد قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پنڈ دادنخان ضلع جہلم بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 10-3-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 11 تولے 6 ماشے۔ 2۔ سرٹیفکیٹ قومی بچت مالیتی -/100000 روپے۔ 3۔ حق مہر بذمہ خاوند -/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ آصفہ رفعت گواہ شد نمبر 1 سعد احمد ولد چوہدری عباس احمد گواہ شد نمبر 2 وحید احمد رفیق وصیت نمبر 30616

مسل نمبر 59675 میں بشریٰ بیگم

بیوہ نصیر احمد مرحوم قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 28-3-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ ترکہ خاوند مسقّف پلاٹ برقبہ ساڑھے سات مرلہ واقع دارالیمن شرقی کا 1/8 حصہ۔ 2۔ طلائی زیور بوزن 62-32 گرام مالیتی اندازاً -/61360 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000+553 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ + پنشن خاوند مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ بشریٰ بیگم گواہ شد نمبر 1 اکمل احمد ولد نصیر احمد مرحوم گواہ شد نمبر 2 ندیم احمد ولد نصیر احمد مرحوم

مسل نمبر 59676 میں ثریا بیگم

زوجہ رانا محمد عبداللہ قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 63 سال بیعت 1961ء ساکن سانگلہ ہل ضلع ننکانہ صاحب بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 12-4-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 4 تولے اندازاً مالیتی -/48000 روپے۔ 2۔ حق مہر ادا شدہ -/200 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ ثریا بیگم گواہ شد نمبر 1 آصف توحید رؤف وصیت نمبر 30858 گواہ شد نمبر 2 رانا محمد عبداللہ خاوند موصیہ

مسل نمبر 59677 میں مرزا محمد سلیم

ولد محمد اسحاق قوم مغل پیشہ آٹو مکینک عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن میانوالی بنگلہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 10-4-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ رہائشی ساڑھے چھ مرلہ پلاٹ واقع میانوالی بنگلہ اندازاً مالیتی

-/400000روپے۔ 2۔ کمرشل دوکان مالیتی اندازاً -/600000روپے۔ 3۔ کار مالیتی اندازاً -/425000روپے۔ 4۔ بینک بیلنس -/1400000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/15000 روپے ماہوار بصورت آٹو مکینک مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد مرزا محمد سلیم گواہ شد نمبر 1 نعیم اکرم طاہر باجوہ مربی سلسلہ وصیت نمبر 28245 گواہ شد نمبر 2 مرزا محمد نواز طاہر وصیت نمبر 32243

مسل نمبر 59678 میں فائزہ نواز

بنت محمد نواز طاہر قوم مغل پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن میانوالی بنگلہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-3-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/250روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ فائزہ نواز گواہ شد نمبر 1 نعیم اکرم طاہر باجوہ مربی سلسلہ گواہ شد نمبر 2 مرزا محمد نواز طاہر والد موصیہ

مسل نمبر 59679 میں بشریٰ بیگم

زوجہ محمد یوسف قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر 55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن میانوالی بنگلہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-4-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 5 تولے مالیتی -/65000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ بشریٰ بیگم گواہ شد نمبر 1 نعیم اکرم طاہر باجوہ مربی سلسلہ گواہ شد نمبر 2 تنویر شہزاد ولد مرزا محمد یوسف

مسل نمبر 59680 میں مرزا عرفان یوسف

ولد مرزا محمد یوسف قوم مغل پیشہ آٹو مکینک عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن میانوالی بنگلہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-2-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/4166روپے ماہوار بصورت آٹو مکینک مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد مرزا عرفان یوسف گواہ شد نمبر 1 خرم شہزاد وصیت نمبر 36111 گواہ شد نمبر 2 وسیم احمد ولد محمد یٰسین

مسل نمبر 59681 میں فوزیہ یوسف

بنت مرزا محمد یوسف قوم مغل پیشہ طالب علم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن میانوالی بنگلہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-3-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ طلائی زیور ایک تولہ مالیتی -/12000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ فوزیہ یوسف گواہ شد نمبر 1 نعیم اکرم طاہر باجوہ مربی سلسلہ گواہ شد نمبر 2 مرزا محمد نواز طاہر ولد مرزا محمد اسحٰق

مسل نمبر 59682 میں طیبہ متین

زوجہ خرم شہزاد قوم گھمن پیشہ خانہ داری عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن میانوالی بنگلہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-3-15 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ طلائی زیور مالیتی -/100000 روپے بشمول حق مہر ادا شدہ بصورت زیور۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ طیبہ متین گواہ شد نمبر 1 نعیم اکرم طاہر مربی سلسلہ گواہ شد نمبر 2 خرم شہزاد خاوند موصیہ

مسل نمبر 59683 میں ارسلان احمد

ولد محمد یٰسین قوم مغل پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن میانوالی بنگلہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-3-2 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد ارسلان احمد گواہ شد نمبر 1 خرم شہزاد ولد محمد یوسف گواہ شد نمبر 2 وسیم احمد ولد محمد یٰسین

مسل نمبر 59684 میں عاصم محمود

ولد مرزا خالد محمود قوم مغل پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن میانوالی بنگلہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-2-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد عاصم محمود گواہ شد نمبر 1 مرزا نبیل ممتاز وصیت نمبر 36319 گواہ شد نمبر 2 مرزا نوید شہزاد ولد مرزا محمد یوسف

مسل نمبر 59685 میں آنسہ خالد

بنت مرزا محمود احمد قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن میانوالی بنگلہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 06-3-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ آنسہ خالد گواہ شد نمبر 1 نعیم اکرم طاہر باجوہ مربی سلسلہ گواہ شد نمبر 2 مرزا محمد نواز طاہر ولد مرزا محمد اسحٰق

مسل نمبر 59686 میں صائمہ امین

بنت محمد امین قوم مغل پیشہ طالب علم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن میانوالی بنگلہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 06-3-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔طلائی زیور آدھا تولہ مالیتی -/5500روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/600روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ صائمہ امین گواہ شد نمبر 1 نعیم اکرم طاہر مربی سلسلہ وصیت نمبر 28245 گواہ شد نمبر 2 مرزا محمد نواز ولد مرزا محمد اسحٰق

مسل نمبر 59687 میں اشفاق احمد

ولد ظفر احمد مرحوم قوم سندھو پیشہ زمیندارہ عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن میانوالی بنگلہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-4-12 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔زرعی اراضی 4 کنال واقع میانوالی بنگلہ اندازاً مالیتی -/300000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/15000روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ دال صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد اشفاق احمد گواہ شد نمبر 1 نعیم اکرم طاہر باجوہ مربی سلسلہ گواہ شد نمبر 2 تنویر احمد عدیل ولد نصر اللہ خان گوندل

مسل نمبر 59688 میں عبدالقدیر

ولد عبداللہ خاں مرحوم قوم باجوہ پیشہ ملازمت عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ہطار ضلع ہری پور

بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-3-12 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ٹرک دو عدد مالیتی اندازاً-/1200000 روپے۔ 2۔ موٹر سائیکل مالیتی اندازاً-/25000 روپے۔ 3۔ سوزوکی کار مالیتی -/150000 روپے۔ 4۔زرعی اراضی ایک ایکڑ واقع تلونڈی عنایت خان ضلع سیالکوٹ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/8835 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ اور مبلغ-/30000 روپے ماہانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عبدالقدیر گواہ شد نمبر 1 مختار احمد مربی سلسلہ وصیت نمبر 27069 گواہ شد نمبر 2 عبدالمنان وصیت نمبر 40251

مسل نمبر 59689 میں فرید احمد

ولد عبدالحق قوم راجپوت بھٹی پیشہ میرا بھڑکا عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن میرا بھڑکا ضلع میر پور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-3-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1 ۔سوزوکی پک اپ مالیتی -/350000 روپے میں 1/4 حصہ۔ 2۔ پلاٹ 15 مرلہ مالیتی -/150000 روپے میں 1/4 حصہ۔ 3۔ کمرے 2 عدد 14x14 مالیتی -/30000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/9352 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔اور مبلغ -/6000 روپے سالانہ آمد از جائیدا بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتار ہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد فرید احمد گواہ شد نمبر 1 داؤد احمد وصیت نمبر 32213 گواہ شد نمبر 2 عبدالباسط وصیت نمبر 31524

مسل نمبر 59690 میں امۃ النصیر

زوجہ فرید احمد قوم راجپوت بھٹی پیشہ ملازمت عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن میرا بھڑکا ضلع میر پور آزاد کشمیر بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 06-4-2 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ طلائی زیور 2 تولے مالیتی-/26000 روپے۔2۔حق مہر ادا شدہ -/4500 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/9500 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ امتہ النصیر گواہ شد نمبر 1 نظیر الاسلام ولد محمد حسین مرحوم گواہ شد نمبر 2 عبدالمنان ولد عبدالحق

مسل نمبر 59691 میں وقاص ناصر

ولد فرید احمد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن میرا بھڑکے ضلع میر پور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-4-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد وقاص ناصر گواہ شد نمبر 1 فرید احمد والد موصی گواہ شد نمبر 2 داؤد احمد وصیت نمبر 32213

مسل نمبر 59692 میں ساجد اقبال

ولد محمد اقبال قوم راجپوت بھٹی پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن میرا بھڑکا ضلع میر پور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 06-4-3 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ساجد اقبال گواہ شد نمبر 1 سلطان احمد وصیت نمبر 34585 گواہ شد نمبر 2 داؤد احمد وصیت نمبر 32213

مسل نمبر 59693 میں نویدہ اقبال

بنت محمد اقبال قوم راجپوت بھٹی پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن میرا بھڑکا ضلع میر پور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 06-4-3 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ و غیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ نویدہ اقبال گواہ شد نمبر 1 داؤد احمد ولد محمد یعقوب گواہ شد نمبر 2 جاوید اقبال ولد محمد اقبال

مسل نمبر 59694 میں فضل الرحمٰن

ولد عبدالسلام قوم راجپوت پیشہ سیلز مین عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن میرا بھڑکا ضلع میر پور آزاد کشمیر بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 06-4-2 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ و غیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3200 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد فضل الرحمٰن گواہ شد نمبر 1 طارق غنی بھٹی وصیت نمبر 35591 گواہ شد نمبر 2 داؤد احمد وصیت نمبر 32213

مسل نمبر 59695 میں حبیب الرحمان

ولد عبدالسلام قوم راجپوت بھٹی پیشہ مزدوری عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن میرا بھڑکا ضلع میر پور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-3-16 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد حبیب الرحمان گواہ شد نمبر 1 عبدالسلام والد موصی گواہ شد نمبر 2 نظیرالاسلام ولد محمد حسین مرحوم

مسل نمبر 59696 میں تنویر کوثر

زوجہ نظیرالاسلام قوم بھٹی راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن میرا بھڑکا ضلع میر پور آزاد کشمیر بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 06-4-13 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔ طلائی زیور 3 تولے 3 ماشے ایک رتی مالیتی -/24000 روپے۔اداشدہ حق ازاں حق مہر 2۔حق مہر اداشدہ-/85000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ تنویر کوثر گواہ شد نمبر 1 نظیرالاسلام وصیت نمبر 41051 گواہ شد نمبر 2 عبدالسلام ولد محمد حسین مرحوم

مسل نمبر 59697 میں قمر النساء

بنت محمد یعقوب قوم راجپوت بھٹی پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن میرا بھڑکا ضلع میر پور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 06-4-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ قمرالنساء گواہ شد نمبر 1 سلطان احمد وصیت نمبر 34585 گواہ شد نمبر 2 داؤد احمد وصیت نمبر 32213

مسل نمبر 59698 میں نسرین اختر

زوجہ محمود احمد اختر قوم جنجوعہ راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن میرا بھڑکا ضلع میر پور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 06-4-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت

میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔حق مہر ادا شدہ 3 تولے مالیتی موجودہ -/36000روپے + نقد -/5000 روپے۔2۔نقد رقم -/5000روپے۔ 3۔ طلائی زیور 1/2 تولے مالیتی -/6000روپے۔ 4۔ زیور چاندی اندازاً مالیتی -/1000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ نسرین افتخار گواہ شد نمبر 1 محمود احمد اختر وصیت نمبر 27418 گواہ شد نمبر 2 رفیق احمد وصیت نمبر 22463

مسل نمبر 59699 میں افتخار احمد

ولد محمد نثار قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن میرا بھڑکا ضلع میرپور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 8-3-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/150 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد افتخار احمد گواہ شد نمبر 1 محمد نثار والد موصی گواہ شد نمبر 2 مختار احمد ولد ستار محمد

مسل نمبر 59700 میں عزیز احمد

ولد لعل دین قوم راجپوت بھٹی پیشہ ملازمت عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن میرا بھڑکا ضلع میرپور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 27-3-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔موٹر سائیکل مالیتی -/15000 روپے۔ 2۔ بھینس دو عدد مالیتی-/52000 روپے کا 1/2 حصہ۔ 3۔ ایک کمرہ برقبہ 12x12 مالیتی -/40000روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/7301روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد عزیز احمد گواہ شد نمبر 1 ظفر احمد ولد لعل دین گواہ شد نمبر 2 منظور احمد ولد لعل دین

مسل نمبر 59701 میں نصرت جہاں خان

زوجہ مسعود احمد خان قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈنمارک بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 24-9-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔طلائی زیور 12 تولے مالیتی اندازاً -/DKR10000۔ 2۔حق مہر -/KR2000۔ 3۔ترکہ والدہ مرحومہ مکان واقع دارالعلوم شرقی ربوہ کا شرعی حصہ۔اس وقت مجھے مبلغ -/KR5000روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ نصرت جہاں خان گواہ شد نمبر 1 سید مبشر احمد وصیت نمبر 16040 گواہ شد نمبر 2 نعمت اللہ بشارت ولد فضل احمد مرحوم

مسل نمبر 59702 میں مبارکہ بشیر

زوجہ تنویر احمد چیمہ قوم چیمہ پیشہ خانہ داری عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈنمارک بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 26-9-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔ طلائی زیو 35 تولے مالیتی -/DKR35000۔ 2۔حق مہر بذمہ خاوند -/DKR32000۔اس وقت مجھے مبلغ -/DKR1000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ مبارکہ بشیر گواہ شد نمبر 1 سید مبشر احمد وصیت نمبر 16040 گواہ شد نمبر 2 نعمت اللہ بشات ولد فضل احمد

مسل نمبر 59703 میں فضل الرحمٰن

ولد رشید احمد سراء قوم جٹ پیشہ سراء عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناروے بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 7-11-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/4200 کرونر ماہوار بصورت گزارہ الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد فضل الرحمٰن گواہ شد نمبر 1 افتخار حسین اظہر گواہ شد نمبر 2 عبدالرحمٰن ثانی

مسل نمبر 59704 میں

Leonard Manso Kamara

S/O Lte Brima Kamara

پیشہ ٹیکنیشن عمر 57 سال بیعت 1984ء ساکن سیرالیون بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 16-7-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/390000روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Leonard Manso Karmara گواہ شد نمبر 1 Malik Foday Komara گواہ شد نمبر 2 Faud Mahammad Kumara وصیت نمبر 25918

مسل نمبر 59705 میں Alie Kamara

ولد Usman Kumara پیشہ فارمر عمر 63 سال بیعت 2004ء ساکن سیرالیون بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 19-7-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/RP 50000 ماہوار بصورت فارمر مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد Alie Kamara گواہ شد نمبر 1 Faud Mohammad Kumara وصیت نمبر 25918 گواہ شد نمبر 2 Mahmood S.Touray

مسل نمبر 59706 میں

Bapphirc.F.N Khan

زوجہ Musheer Khan پیشہ ٹیچر عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فجی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 22-12-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور مالیتی -/$18000 ۔ 2۔حق مہر ادا شدہ-/$4000 باقی بذمہ خاوند-/$4000۔اس وقت مجھے مبلغ-/$820 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ صیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ Bapphire.F.N.Khan گواہ شد نمبر 1 Musheer.I.Khan گواہ شد نمبر 2 طارق احمد راشد

مسل نمبر 59707 میں اسامہ سلیم

ولد محمد سلیم قوم ککے زئی پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سویڈن بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 6-11-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/SEK950 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد اسامہ سلیم گواہ شد نمبر 1 آغا یحیٰ خان گواہ شد نمبر 2 محمود احمد شمس وصیت نمبر 19297

مسل نمبر 59708 میں آفتاب الدین احمد ناصر

ولد محمد ناصر پیشہ ٹیکسی ڈرائیور عمر 48 سال بیعت 1958ء ساکن غانا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 24-11-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/$30000 ماہوار بصورت ڈرائیونگ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد آفتاب الدین احمد ناصر گواہ شد نمبر 1

A.Bashir Annan گواہ شد نمبر 2 احسان اللہ مانگٹ

مسل نمبر 59709 میں

Tahir Ahmad Annan

ولد A.Bshir Annan پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-11-20 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/10000$ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد Tahir Ahmad Annan گواہ شد نمبر 1 A.Bashir Annan گواہ شد نمبر 2 احسان اللہ مانگٹ

مسل نمبر 59710 میں

Mohammad Nassir

ولد Rehazod Alli پیشہ پنشنر عمر 69 سال بیعت 1958ء ساکن پنشنر بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-11-24 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/19000$ ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Mohammad Nasir گواہ شد نمبر 1 A.Bashir Annan گواہ شد نمبر 2 احسان اللہ مانگٹ

مسل نمبر 59711 میں Em.Rasti

بیوہ Jafni Hermansyah پیشہ خانہ داری عمر 32 سال بیعت 2004ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-6-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔حق مہر ادا شدہ -/RP110000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP150000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ Em.Rasti گواہ شد نمبر 1 Suwarno گواہ شد نمبر 2 Suratmah

مسل نمبر 59712 میں

Bilal Ahmad Bonyan

ولد Niran پیشہ طالب علم عمر 23 سال بیعت 1997ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-6-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/RP300000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد Bilah Ahmad Bonyan گواہ شد نمبر 1 Yayat Hidayatullah گواہ شد نمبر 2 Bashari

مسل نمبر 59713 میں Yahmi

زوجہ Sodimin پیشہ خانہ داری عمر 64 سال بیعت 1990ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-6-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔حق مہر -/RP100000۔اس وقت مجھے مبلغ -/RP200000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ Yahmi گواہ شد نمبر 1 Ngarino گواہ شد نمبر 2 Suratman

مسل نمبر 59714 میں Tuvem

زوجہ Ahmad Subari پیشہ کاروبار عمر 53 سال بیعت 1989ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-6-5 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔حق مہر ادا شدہ -/RP40000۔ 2۔رائس فیلڈ 1600 مربع میٹر مالیتی -/RP3200000۔اس وقت مجھے مبلغ -/RP200000 ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ Tuvem گواہ شد نمبر 1 Ngarino گواہ شد نمبر 2 Mahmud Sudar

تبدیلی نام

مکرمہ ثناء شعیب صاحبہ سکنہ 7/30 دارالرحمت شرقی ربوہ تحریر کرتی ہیں کہ میں نے اپنا نام ثناء بشارت سے تبدیل کرکے ثناء شعیب رکھ لیا ہے۔آئندہ مجھے اسی نام سے لکھا اور پکارا جائے۔

درخواست دعا

مکرم جنرل (ر) ناصر احمد صاحب ماڈل ٹاؤن لاہور پراسٹیٹ گلینڈز کی وجہ سے بیمار ہیں اور ڈاکٹرز ہسپتال لاہور میں داخل ہیں۔احباب جماعت سے شفاء کاملہ و عاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

یہ نعمت جاودانی ہے

خلافت تمکنت دیں کی، خلافت قوت و شوکت
خلافت دین کی حشمت، خلافت دین کی عظمت
یہی باعث اخوت کا، اسی سے باہمی الفت
جماعت پر اسی سے ہے، خدا کی رحمت و برکت
یہ حالت خوف کو بدلے امن افزا فضاؤں میں
یقیں محکم کرے پیدا جماعت کی وفاؤں میں
عبادت ایک اللہ کی نمازوں میں دعاؤں میں
شرابِ عشق کی خوشبو رگ وپے میں نداؤں میں
خلافت ایک نعمت ہے خدائے پاک کا احساں
گروہِ مومنین و صالحین کی ہے یہی پہچاں
جنہوں نے عہد باندھا اور ہوئے وابستۂ داماں
خدا کی گود میں ہیں وہ انہی پر سایۂ رحماں
خدا کے فضل و احساں سے یہ نعمت جاودانی ہے
یہ وعدہ ہے خدا کا یہ قضائے آسمانی ہے

ظہور احمد

خبریں

ملکی اخبارات میں سے

سستی دالیں، چینی اور آٹا فراہم کرنے کا فیصلہ وزیراعلیٰ پنجاب چودھری پرویز الٰہی نے کہا ہے کہ پنجاب بھر میں عوام کو ریلیف دینے کیلئے سستی دالیں، آٹا اور چینی فراہم کرنے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ اس سلسلے میں حکومت 2۔ارب روپے کی سبسڈی برداشت کرے گی انہوں نے کہا کہ دالیں اور چینی مارکیٹ ریٹ سے 10 روپے فی کلوگرام سستی فراہم کی جائیں گی۔ پروگرام پر جولائی سے عملدرآمد شروع ہوگا۔ 10 کلو آٹے کا تھیلا مارکیٹ ریٹ سے 28 روپے کم قیمت پر دیا جائے گا۔ 10 لاکھ خاندان اس پروگرام سے استفادہ کرینگے۔ ناجائز منافع خوری اور ذخیرہ اندوزی کے خلاف سخت کارروائی کی جائے گی۔ سبزیوں کی قیمتیں بھی مانیٹر کرنے کی ہدایت کی گئی ہے۔ ضلعی پرائس کنٹرول کمیٹیوں کو فعال بنایا جائے گا۔ اور روزانہ کی بنیاد پر اشیاء صرف کی قیمتوں کو مانیٹر کیا جائے گا۔

ہتھیاروں کی دوڑ میں شامل نہیں صدر جنرل پرویز مشرف نے کہا ہے کہ ناقابل تسخیر دفاع ہی امن کی ضمانت ہے۔ ہم ہتھیاروں کی دوڑ میں شامل نہیں۔ کم سے کم ڈیٹرنس برقرار رکھنے کی پالیسی پر گامزن ہیں۔ برونائی کی شاہی فوج کے کمانڈر سے صدر نے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ برونائی دفاعی ضروریات کیلئے پاکستان سے مدد حاصل کرسکے گا۔

انتخابات وقت پر ہونگے وفاقی وزیر اطلاعات و نشریات محمد علی درانی نے کہا ہے کہ انتخابات وقت پر ہونگے۔ صدر جنرل پرویز مشرف بھی حصہ لے سکتے ہیں۔

ایران مراعاتی پیکج کا جلد جواب دے

اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل کوفی عنان نے ایران پر زور دیا ہے کہ وہ ایٹمی تنازع کے حل کیلئے مجوزہ مراعاتی پیکج کا جلد جواب دے۔

متنازع حدود آرڈیننس میں ترامیم اسلامی نظریاتی کونسل متنازع حدود آرڈیننس میں ترامیم کرنے پر رضامند ہوگئی ہے اور سفارش کی ہے کہ متنازعہ حدود آرڈیننس کو تعزیرات پاکستان اور ضابطہ فوجداری کا حصہ بنایا جائے۔ خواتین کو جیل میں نہ رکھا جائے۔ اس کا مسودہ رپورٹ کی صورت میں شائع کر کے علماء کرام سے رائے لی جائے گی۔

پاکستان اور ازبکستان میں فضائی رابطے کا معاہدہ پاکستان اور ازبکستان نے فضائی رابطے بڑھانے سے متعلق مفاہمت کی ایک یادداشت پر دستخط کئے ہیں۔ دونوں ممالک تجارت اور سیاست کو فروغ دینگے۔ ہفتہ وار چودہ چودہ پروازیں چلائیں گے۔

فیڈرل بورڈ کے میٹرک کے نتائج فیڈرل بورڈ آف انٹرمیڈیٹ اینڈ سیکنڈری سکول کمیشن نے میٹرک کے سالانہ امتحان کے نتائج کا اعلان کردیا ہے۔ مجموعی طور پر 48058 طلباء وطالبات نے امتحان میں حصہ لیا جن میں سے 40046 کامیاب رہے۔ اس طرح کامیابی کا تناسب 81.40 فیصد رہا۔ سائنس گروپ میں منیرہ ملک نے 1002 نمبر لے کر پہلی مدیحہ احمد نے 991 نمبر لے کر دوسری اور 4 طلبہ نے 989 نمبر لے کر تیسری پوزیشن حاصل کی آرٹس گروپ میں حافظ عمیر 913 نمبر لے کر اول۔ سمیعہ خان 910 نمبر لے کر دوم اور سماعت سے محروم راجب عبداللہ نے 902 نمبر لے کر تیسری پوزیشن حاصل کی۔

اسرائیلی ہتھیار اسلحہ کی دوڑ کا سبب عرب لیگ کے سیکرٹری جنرل امر موسیٰ نے خبردار کیا ہے کہ اسرائیل کے ایٹمی ہتھیار مشرق وسطیٰ میں اسلحہ کی دوڑ کا سبب بنیں گے۔ عربوں کا اسرائیل کے درمیان تنازعہ مشرق وسطیٰ کے استحکام کیلئے سب سے بڑا خطرہ ہے۔

بے رحم دشمن کامیاب نہیں ہوگا امریکی وزیر خارجہ کنڈولیزا رائس نے کہا ہے کہ افغانستان کے بے رحم دشمن کامیاب نہیں ہونگے۔ پاکستان اور افغانستان سے مل کر لڑتے ہوئے دشمن کا خاتمہ کردینگے۔ دہشت گردوں کے خلاف جنگ میں تھکے نہیں۔ نہ ہی لڑائی چھوڑ کر افغانستان سے بھاگیں گے۔

دو بھائیوں کے قاتل کو پھانسی سنٹرل جیل گوجرانوالہ میں دو بھائیوں کے قاتل نواز طفیل کو پھانسی دے دی گئی۔ آخری ملاقات میں والدہ پر دو دفعہ غشی کے دورے پڑے۔ بہنیں سلاخوں سے ٹکریں مار کر روتی رہیں ملزم اپنے پاؤں پر چل کر پھانسی گھاٹ تک گیا۔ اس نے کہا ایک غلطی سے جیل میں 17 سال گزار دیئے میں موت کی وادی میں جارہا ہوں غصہ پر قابو رکھنا چاہیئے۔

درخواست دعا

مکرم محمد اجمل صاحب اکاؤنٹنٹ روزنامہ الفضل تحریر کرتے ہیں کہ مکرم اقبال الدین صاحب نائب آڈیٹر صدر انجمن احمدیہ پاکستان آجکل بیمار ہیں۔ احباب سے ان کی مکمل صحت یابی کیلئے دعا کی درخواست ہے۔ آپ تقریباً ایک ہفتہ ہسپتال میں داخل رہنے کے بعد اب گھر آگئے ہیں۔

خریداران الفضل متوجہ ہوں

جو خریداران الفضل اخبار ہاکر سے حاصل کرتے ہیں ان کی خدمت میں اطلاع ہے کہ بل ماہ جون 2006ء مبلغ یکصد چار روپے صرف (Rs 104/-) بنتا ہے۔ بل کی ادائیگی جلد کر کے ممنون فرمائیں۔

(مینیجر روزنامہ الفضل)

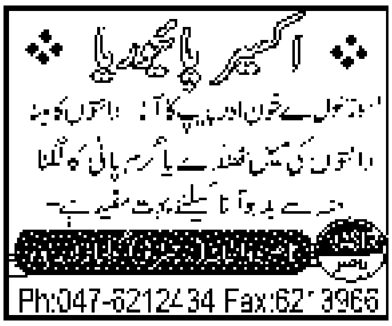

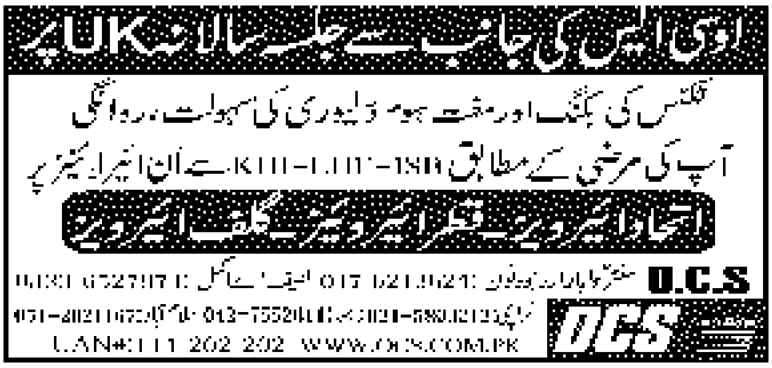

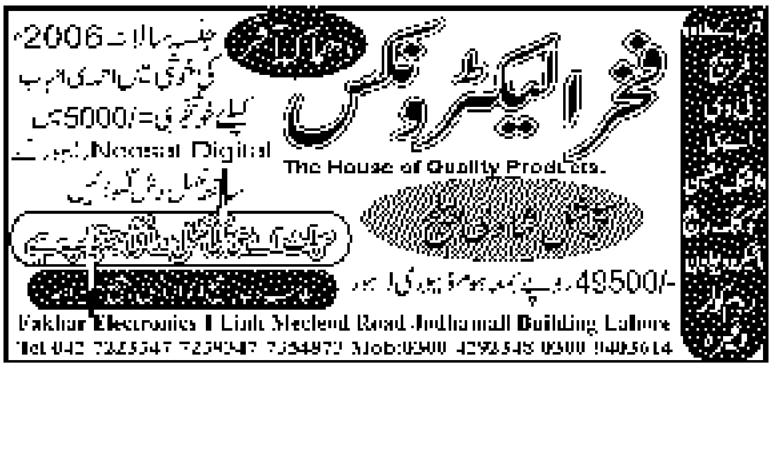

ربوہ میں طلوع وغروب 30جون

طلوع فجر	3:23
طلوع آفتاب	5:03
زوال آفتاب	12: 12
غروب آفتاب	7:20

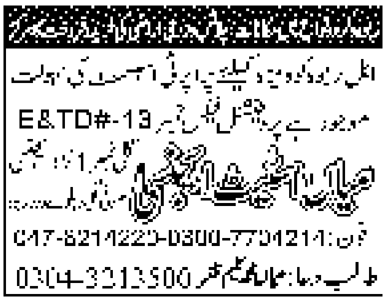

C.P.L 29-FD